Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

رسالہ کنج نشین

رشحاتِ قلم

حضرت شاہ ابو الخیر محمد حُسین کنج نشین جنیدی علیہ الرحمہ

حسبِ ارشاد و زیر اہتمام

حضرت

مولانا ڈاکٹر ابو نعیم محمد طاہر انور کنج نشین جنیدی

بانی و ناظم دارالعلوم جنیدیہ

Hazrat Hasdi E-Dev Digital Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohsin Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

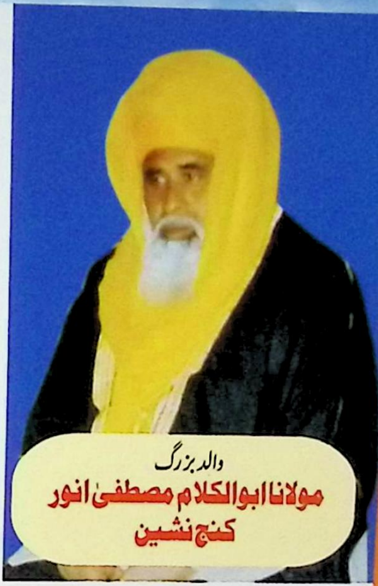

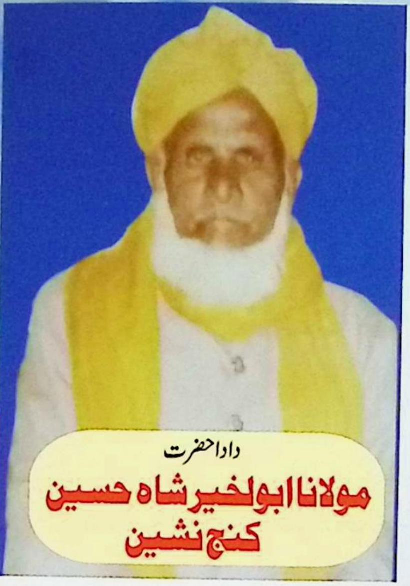

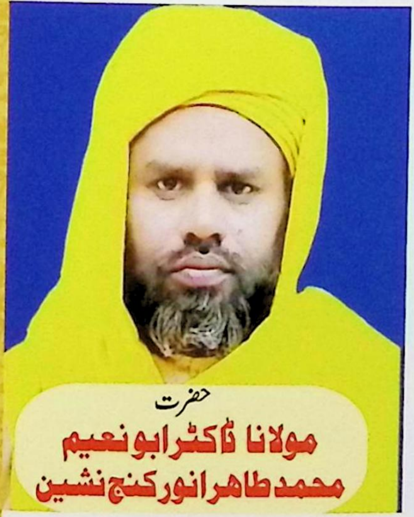

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّ وَ نُسَلِّمُ عَلیٰ حَبِیۡبِہِ الۡعَظِیۡم

رسالہ کنج نشین

رُشحاتِ قلم

حضرت شاہ ابو الخیر محمد حُسین کنج نشین جنیدی علیہ الرحمۃ

حسبِ ارشاد و زیراہتمام

مولانا ڈاکٹر ابو نعیم محمد طاہر انور کنج نشین جنیدی

بانی و ناظم دار العلوم جنیدیہ

تحقیق و تدوین

قطمیر غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لا أبالی رضی اللہ عنہ

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا أبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب

کامل التفسیر۔کامل الحدیث۔کامل التاریخ۔پی ایچ ڈی جامعہ نظامیہ۔ایم اے (عربی۔فارسی۔اردو)۔MLIS

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadari Digitization eGangotri

کتاب کے بارے میں

یکے از مطبوعات دار الہدیٰ سلسلہ نمبر 213

مکتبہ ہادیٔ دکن وصفۃ التحقیق اور محقق کی تحقیق نمبر 177

نام کتاب	:	رسالہ کنج نشین
رشحاتِ قلم	:	حضرت شاہ حُسین محمد ابوالخیر کنج نشینؒ
تحقیق وتدوین	:	ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا أبالی الجیلانی
تعداد صفحات	:	108
تعداد اشاعت	:	1000
قیمت	:	200
کتابت	:	محمد جاوید صاحب در مطبع دار الہدیٰ
سرورق	:	حافظ محمد انوار اللہ صاحب (جامعہ نظامیہ)
ناشر	:	دار العلوم جنیدیہ
طباعت	:	مطبع دار الھدیٰ، مستعد پورہ، حیدر آباد۔
	:	مطبع دار الھدیٰ, 13-4-486

بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ، کاروان، حیدر آباد۔

500006۔ تلنگانہ اسٹیٹ۔ الہند۔

فون نمبر: 040-24829438 -0091-9396354301

8099574487 / 8686223494

ISBN No. 978-81-950597-9-9

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moham Hyderabad Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

محترم المقام حضرت العلامہ مولانا سید شاہ محمد قبول پاشاہ قادری شطاری مدظلہ العالی۔

حقوق

اس کتاب کے مکمل حقوق مطبوعات دارالہدیٰ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پور حیدرآباد کے حق میں محفوظ ہیں کوئی فرد' ناشر' مطبع یا کمیٹی ، ادارہ دارالہدیٰ یا سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کی اجازت کے بغیر کتاب یا کسی حصہ کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور جرمانہ 15,000,00 (پندرہ لاکھ) روپے عائد کیا جائے گا جو سال 2020ء کے لئے مختص ہوگا۔ یکم جنوری 2021ء سے اس جرمانے میں ہر سال ایک لاکھ روپئے کا اضافہ ہوگا۔

دستیابی

دارالعلوم جنیدیہ، عمر کالونی، پہاڑی شریف، فون نمبر: 07569237903

E mail: maar16taher@gmail.com

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔ 500006

لااُبالی اکیڈمی بارگاہِ سرکارِ لااُبالیؒ کرنول۔ کاظم سیریز حیدرآباد۔

عرشی کتاب گھر منڈی میر عالم، حیدرآباد۔ 08309188865

شیخ الاسلام لائبریری حیدرآباد۔

حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد۔ مینار بک ڈپو نزد چارمینار، حیدرآباد۔

ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس پرانی حویلی حیدرآباد۔ ہمالیہ بک ڈپو نامپلی حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

مجمل فہرست

صفحہ	عنوان	نشان سلسلہ
5	پیش لفظ۔از محقق ومدون	۱
9_8	قطعہ تاریخ سنہ تحریر۔از محقق ومدون	۲
11_10	قطعہ تاریخ سنہ اشاعت۔از محقق ومدون	۳
12	اَزہارِ قلب۔حضرت سید محمد قبول پاشاہ قادری شطاری صاحب	۴
13	مینارۂ علوم۔حضرت ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صاحب	۵
14	درصدف۔حضرت شاہ محمد زین الدین کنج نشین جنیدی صاحب	۶
15	دادا حضرت۔حضرت ابومحامد شاہ محمد سعادت انور کنج نشین صاحب	۷
16	مقدمہ۔ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور کنج نشین جنیدی (مہتمم)	۸
35	آغاز رسالہ کنج نشین ؒ فہرست	۹
	ضمیمہ	۱۰

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri

لعل (پیش لفظ)

یہ بات غالباً 2012ء کی ہے کہ میں ہماری خانقاہ'' رزّاقی خانقاہ '' اندرون بارگاہ حضرت وتد دکن سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لا اُبالی المعروف حضرت پتھر والے صاحب (مستعد پورہ۔ کاروان۔ حیدرآباد دکن۔الھند) میں موجود بہت ہی قدیم وعظیم کتاب خانہ مکتبہ ھادی دکن و صفۃ التحقیق قائم شدہ 1854عیسوی ۱۲۷۰ ہجری کے مخطوطات کا کنزرویشن کررہا تھا تبھی یہ مخطوطہ میرے ہاتھ لگا جو بے نام ونشان تھا۔ تفصیل سے اس کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ حضرت شاہ ابوالخیر کنج نشین علیہ الرحمہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔اس لئے مَیں نے اس رسالہ کا نام " رسالہ کنج نشین ؒ" رکھا۔

جس میں حضرت نے بالترتیب یہ ارشادات زینت قرطاس فرمائے۔(۱) وحدۃ الوجود۔(۲) عشق باعث تخلیق کائنات ہے۔(۳) نسب نامہ حضرت سیدی شاہ زین الدین کنج نشین (بیدر) شجرہ خلافت سلسلہ جنیدیہ و سلسلہ قادریہ۔(۵) طریقہ فاتحہ۔(۶) تذکرۃ الاصفیاء شیوخ معرفت وحقیقت اور علمائے بیدر کے جامع حالات۔(یہ مطبوعہ رسالہ ہے جو مخطوطہ کے درمیان منسلک کیا گیا ہے)۔اس مطبوعہ رسالے میں حضرت سیدنا جنید بغدادیؒ سے لیکر شاہ فتح اللہ کنج نشین (حضرت شاہ ابوالخیرؒ کے والد محترم) تک تمام بزرگوں کے مختصر حالات تحریر ہیں۔پھر اس کے بعد بیدر کے چند معروف وغیر معروف صوفیاء کرام کے مختصر سوانح تحریر کئے گئے ہیں۔یہ مطبوعہ رسالہ ۱۶ صفحات پر مشتمل ہے جو سنہ ۱۳۴۷ ہجری میں صحیفہ مشین پریس حیدرآباد سے شائع ہوا تھا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

ناشر جنیدیہ سوسائٹی حیدرآباد دکن۔ ۱۳۷۴ھ ہے۔ پھر دو اوراق پر مشتمل منظوم شجرہ طریقت، قادریہ و جنیدیہ موجود ہے جو شمس الاسلام پریس سے شائع کیا گیا۔ یہ شجرہ طریقت دراصل اہل سلسلہ کو دینے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اِس مطبوعہ شجرہ کے بعد دوبارہ مخطوطہ کا تسلسل جاری ہے جس میں حضرت شاہ ابوالخیرؒ کی تینوں ازواج کے نام، ولدیت، تاریخ و ماہ وسنہ عقد، سنہ وصال (تیسری زوجہ شاید اِس رسالہ کی تحریر کے وقت بقید حیات تھیں) اور تینوں ازواج کی اولاد کی تمام تفصیل یعنی نام، ہجری و عیسوی تاریخ و ماہ وسنہ ولادت، کسی کا انتقال ہو گیا ہو تو وفات کی تاریخ اور مقام تدفین بھی درج ہے۔ رسالہ ابوالخیرؒ میں موجود آخری نام یا آخری سطر یہ ہے۔

"جمیل فاطمہ عرف وسیعہ۔ تاریخ ولادت ۹/ذی قعدہ سنہ ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۵/اپریل سنہ ۱۹۶۲ء روز یکشنبہ" ہے۔

جب اس رسالہ کا تذکرہ میں نے محترم المقام ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور کنج نشین المعروف عرفان پاشاہ مدظلہ العالی سے کیا تو وہ بہت خوش ہوئے اور اس کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری صمیم قلب سے قبول کی۔ پھر میں نے خواہش ظاہر کی کہ اگر کتاب کی آخری سطر کے بعد سے موجودہ دور تک کے پیدا ہونے والوں کی تفصیلات بھی مل جائیں تو ہم ضمیمہ کے نام سے کتاب کے آخری حصہ میں شامل کردیں گے تاکہ موجود دور تک کے افراد کتاب میں محفوظ ہوجائیں۔

پھر عرفان پاشاہ صاحب نے اپنی شاخ کے تمام افراد کے نام مجھے دیئے جو میں نے ضمیمہ کے نام سے زیر نظر کتاب میں شامل کردیا۔ ہاں البتہ کمی اس بات

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کی ہے کہ ضمیمہ میں مرقوم افراد کے صرف نام ہی شامل کئے گئے اگر ہر ایک کی تاریخ وماہ سنہ والادت بھی شامل کی جاتی تو یہ خود ان کے لئے عظیم دستاویز ثابت ہوتی۔

یہ کتاب دراصل خاندان حضرت ابوالخیرؒ کے لئے بیش قیمت دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے جس میں سارے خاندان کی تفصیلات درج ہیں جو کہ اسلام میں نسب کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

بہر حال۔ اللہ رب العزت کا یہ عظیم الشان مجھ پر فضل وکرم ہے کہ یہ میری 43ویں کتاب شایع ہو رہی ہے۔

مولانا ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور گنج نشین المعروف عرفان پاشاہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اپنے جد امجد (دادا محترم) کی کتاب شائع کر رہے ہیں۔

اور آپ سے یہ خواہش بھی رکھتا ہوں کہ حضرت شاہ ابوالخیر گنج نشینؒ کی دگر تصانیف بھی تلاش کریں اور بعد تحقیق وتخریج انہیں بھی شائع کریں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد والہ و ازواجہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین۔

والحمد للہ رب العٰلمین

ڈاکٹر سید عبدالمهیمن قادری لااُبالی الجیلانی

سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب

۱۲ ربیع الاول ۱۴۴۳ھ مطابق 19 اکٹوبر 2021 بروز سہ شنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر ۱۳۸۲ ہجری

در صنعت صفی

تڑپ ھے طیبہ نگر کی دل میں

نبی کی فرقت ستار رھی ھے

صفی ھے سجادؔ فن انوکھا

قلم کی جودت ستار رھی ھے

از:

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ محی الدین عفی عنہ

محقق و مدون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadari Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر 1963ء

در صنعت غالب

غمامِ رحمت کا آشیانہ

جنید حضرت کا ھے گھرانہ

سنو یہ سجادؔ فن ھے غالب

ظھورِ کنج نشیں سہانہ

نوٹ: ہر مصرعہ کے سرِ حرف کے اعداد جمع کئے جائیں

از:

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ محی الدین عفی عنہ

محقق ومدون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Hyderabad, India
Collection: Peer Sahib Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ اشاعت ۱۴۴۲ ہجری

در صنعت تضاعف

رسالہ چھپ گیا کنج نشیں کا
یہاں انور کی ہے دیکھو رسائی
کہے سجادؔ در فنِّ تضاعف
مضاعف ہوگئی "مشکل کشائی"

از:

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ محی الدین عفی عنہ
محقق و مدون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadari Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ اشاعت 2021ء

در صنعت صوری

چھپ گئی ہے یہ کتاب
گلستان و گلعزار
صوری ہے سجادؔ سنہ
ایک بیس اور دو ہزار

از:
ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ محی الدین عفی عنہ
محقق و مدون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

اظہار قلب

حضرت مولانا ابوالخیر شاہ حسین کنج نشین جنیدی القادری علیہ الرحمہ نے تمام عمر صراط مستقیم پر گامزن رہ کر معرفت الٰہی کو اپنا مقصد بنائے رکھا، علوم دینیہ کی تعلیم و ترقی اور اشاعت تبلیغ اسلام کو شعار زندگی بنا کر اسلامی معاشرہ کی فلاح اور استحکام کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا، آپ نے تصنیف و تالیف کے ذریعہ دینی خدمت بھی انجام دی۔ آپ کی شخصیت میں نہ صرف شریعت و طریقت کا حسن نظر آتا ہے بلکہ آپ صوفیانہ صفات سے بھی متصف رہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی خدا اور رسولؐ کی اطاعت و فرمابرداری میں گزاری اور ہر وقت یاد الٰہی میں رہتے۔ باری تعالیٰ کی صفات جمال و جلال کے مشاہدہ میں غرق رہتے۔

فقط

(حضرت مولانا) سید محمد قبول پاشاہ قادری شطاری ادیبؔ (مدظلہٗ العالی)
صدر مجلس علمائے دکن

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Prof. Mohammad Quadri Bangalore

مینارۂ علوم

حضرت مولانا ابوالخیر شاہ حسین کنج نشین جنیدی القادری علیہ الرحمہ

حیدرآباد دکن کی زرخیز سرزمین ہر زمانے میں علماء ومشائخین عظام وصالحین اور اولیائے کرام کو جنم دیتی رہی ہے، جن کے علمی وروحانی فیض سے آج بھی عوام الناس مستفیض ہو رہے ہیں، ان چند علماء ومشائخ میں حضرت شاہ ابوالخیر کنج نشین علیہ الرحمہ فاضل الٰہیات جامعہ نظامیہ کا نام ایک خاص امتیاز کا حامل ہے، آپ کی زندگی رضا وخوشنودیٔ الٰہی میں گزری، آپ کے علمی، عملی وقلمی احسانات کا شایان شان حق ادا نہیں کیا جاسکتا، اور آپ اپنی ساری صلاحیت وتوانائی اور زندگی کا ایک ایک لمحہ بلکہ ساری حیات کو محض اسلام کی سر بلندی اور علوم دینیہ کی ترویج میں صَرف فرمادی، حضرت ممدوح کے مطابق آپ کو شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی نور اللہ مرقدہ نے بیدر شریف سے حیدرآباد لاکر جامعہ نظامیہ میں خصوصی تعلیم کا اہتمام فرمایا، اس لئے ان کی ذات اور شخصیت میں حب شیخ الاسلام اور حُب جامعہ نظامیہ ودیعت کر گئی اور یہ تاریخ جامعہ نظامیہ کی جیتی جاگتی اور چلتی پھرتی تصویر تھے۔ اعلی اللہ مقامہ۔

فقط والسلام

(خادم ملت حضرت مولانا) ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی (مدظلہ العالی)

(بانی ومہتمم دارالعلوم سیف الاسلام خلوت، حیدرآباد شریف)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

درصدف

حضرت مولانا ابوالخیر شاہ حسین کنج نشین جنیدی القادری علیہ الرحمہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم دینی و دنیاوی میں خاص مقام عطا فرمایا تھا، آپ اپنے وقت کے عالم نبیل و فاضل جلیل رہے، آپ کو کئی علوم پر دسترس حاصل تھی، والد محترم نے آپ کو علوم ظاہری سے آراستہ کرنے کے بعد علوم باطنی سے بھی مزین فرما کر، سلسلۂ قادریہ و سلسلۂ جنیدیہ میں بیعت اجازت و خلافت عطا فرما کر اپنے جانشین ہونے کا اعلان کیا، آپ کا مقصدِ عین ہر مسلمان تک دینی تعلیم پہونچانا رہا، اسی مقصدِ نیک کے تحت آپ نے مکتبۂ عثمانیہ کے نام سے نورخاں بازار حیدرآباد میں ایک کتب خانہ قائم فرمایا تھا، آپ ہر ہفتہ قرآن و حدیث کا درس بھی دیتے اور آپ کی دینی خدمات میں سے ایک عظیم کارنامہ رسالۂ جنیدیہ بھی ہے جو ہر ماہ شائع ہوتا تھا جس کا مقصد صرف اور صرف اصلاح معاشرہ تھا، اِسی کے سبب آپ کی شخصیت علمی مذہبی اور قومی حلقوں میں معروف ہے۔

فقط

حضرت مولانا ابوالمعرفت شاہ محمد زین الدین کنج نشین جنیدی البغدادی
سجادہ نشین بارگاہ حضرت شاہ محمد زین الدین کنج نشین جنیدی البغدادی علیہ الرحمہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

دادا حضرت

حضرت مولانا ابوالخیر شاہ حسین کنج نشین جنیدی القادری علیہ الرحمہ

حضرت کی ذات گرامی کا اگر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آپ کا تقویٰ و پرہیزگاری و مجاہدہ ہمدردی واخلاص اور خوف خدا گویا کہ آپ کی تمام تر زندگی للّٰہیت سے معمور نظر آتی ہے، جو ایک صوفیانہ زندگی کے لئے ضروری ہے، آپ کی شخصیت میں ہر دو علوم بدرجہ اعلیٰ پائے جاتے تھے، آپ کی زندگی کا ہر عمل کھانا، پینا، سونا، جاگنا، اُٹھنا، بیٹھنا غرض کہ ہر بات میں اس کا خیال رکھتے کہ کوئی بات شریعت کے خلف ہونے نہ پائے، چھوٹی چھوٹی باتیں بھی خلاف شریعت ظاہر نہیں ہوتی پابندئ نماز کا یہ عالم تھا کہ کبھی نماز قضا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا گیا، وقت کے جید عالموں میں سے ایک تھے، آپ کو کہتے ہوئے یہ سنا کہ بانی جامعہ نظامیہ شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی کی گود میں بیٹھ کر ابتدائی تعلیم حاصل کیئے

مع السلام

حضرت مولانا ابومحامد شاہ سعادت انور کنج نشین جنیدی القادری

(سجادہ نشین بارگاہ حضرت میراں شاہ ابوالکلام کنج نشین جنیدی القادری)

پہاڑی شریف، حیدرآباد

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

مقدمہ

حضرت گنج نشینؒ حیات اور خدمات

از

ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور گنج نشین جنیدی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

اسم گرامی و دیگر تفصیلات

آپ کا نام ۔شاہ حسین ۔کنیت ابوالخیر ہے لیکن آپ شاہ ابوالخیر کنج نشین سے شہرت رکھتے ہیں۔

۲۷ رشعبان سنہ ۱۳۲۲ھ م سنہ ۱۹ء بیدر میں پیدا ہوئے۔

آپ کے والد کا اسم گرامی حضرت شاہ فتح اللہ کنج نشینؒ ہے۔

تاریخ وصال ۲۶ رشعبان سنہ ۱۳ھ ہے۔

سلسلہ نسب حضرت شاہ زین الدین کنج نشین سنہ ۸۶۱ء سے ملتا ہے۔ یہ حضرت جمال العارفین چنداشاہؒ صاحب تلمیذ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی کے برادرزادے ہیں جن کا مزار پھسل بنڈہ حیدرآباد میں واقع ہے۔

ابتدائی تعلیم اور حیدرآباد آمد

حضرت شاہ ابوالخیرؒ کی ابتدائی تعلیم بیدر میں ہو رہی تھی اسی دوران حضرت حافظ محمد امام انوار اللہ فاروقی فضیلت جنگ علیہ الرحمہ بیدر تشریف لائے۔ اس وقت شاہ صاحب کے والد ماجد سے آپ کو جامعہ نظامیہ میں تعلیم کے لئے اپنے ساتھ لے جانے فرمایا۔ جواب میں شاہ صاحب کے والد گرامی نے مجبوری ظاہر کی جس کی وجہ سے حضرت امام انوار اللہ فاروقی علیہ الرحمہ نے پیشگاہ خروی حضور نظام سابع کے ملاحظہ میں پیش کر کے (۳۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ تعلیمی جاری فرمایا اس طرح آپ جامعہ نظامیہ میں شریک ہو کر زیر تعلیم رہے۔ عربی کی ابتدائی و اعلیٰ تعلیم جامعہ نظامیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

میں ہی ہوئی۔

آپ کے اساتذہ میں مولانا بشیر الدین صاحب۔

مولانا مفتی مخدوم بیگؒ صاحب۔

مولانا ابوالوفا الافغانیؒ۔

مولانا سید شاہ محمد شطاریؒ صدر مدرسہ۔

مولانا محمد یعقوبؒ صاحب محدث۔

مولانا سید مخدوم حسینیؒ شیخ الفقہ۔

شیخ الحدیث مولانا حکیم محمد حسینؒ صاحب۔

'مولانا سعید الدین انصاریؒ اور

مولانا محمد قاسمؒ صاحب شیخ المنطق جیسے اکابرین ہیں۔

بیرونی اساتذہ میں مولانا محمد عبدالعزیز صاحب پرنسپل دارالعلوم کالج وصدر کمیٹی السنہ مشرقیہ کے علاوہ ڈاکٹر محمد عبدالحق پروفیسر جامعہ عثمانیہ بھی شامل ہیں جن سے شاہ ابوالخیرؒ نے کسب علم کیا اس طرح آپ جامعہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔

آپ طبقہ مشائخ سے تھے آپ کے والد ماجد نے ظاہری تعلیم کے بعد باطنی تعلیم سے بھی آراستہ فرمایا اور سلسلہ جنیدیہ وسلسلہ قادریہ میں مرید فرمائے جو آپ کے علم تصوف سے قریب ہونے کا ذریعہ بنا۔

علم تصوف میں کمال پیدا کرنے کے لئے حضرت مولانا پیر سید محمد بغدادیؒ، مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی صحبت میں شامل رہے۔ کئی مسائل اور تزکیہ نفس کے سلسلے میں حکیم الامت اشرف علی صاحب تھانہ بھون، ڈاکٹر ولی الدینؒ صاحب پروفیسر جامعہ اور مولوی سید محمد شطاریؒ سے خط وکتابت کا سلسلہ جاری رکھا اور اس مضمون

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

میں کمال تک پہونچنے کی کوششیں کی۔ اردو زبان میں کئی کتابیں لکھی ہیں اگر یہ شائع ہوجائیں تو طالبان علم باطن کے لئے ہر قسم کی سہولت حاصل ہوگی۔

آپ کی شخصیت علمی، مذہبی اور قومی حلقوں میں بہت زیادہ معروف ہے اس لئے کہ آپ زمانہ طالب علمی ہی سے خلقِ خدا کی ظاہری و باطنی اصلاح میں مشغول رہے۔ آپ کے قومی، مذہبی اور علمی خدمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ قومی خدمت کا ایک وہ حصہ ہے جو مسلمانوں سے متعلق ہے اور دوسرا حصہ جو خاص جامعہ نظامیہ کی بقا اور ترقی سے متعلق ہے جس میں شاہ ابوالخیرؒ نے بے شمار لعن وطعن سننے کے باوجود اپنی تمام عمر جامعہ نظامیہ کی خدمت میں صرف کردی۔

عامۃ المسلمین کے لئے خدمات

چونکہ آپ میں بچپن ہی سے علمی، مذہبی اور قومی خدمات انجام دینے کا طبعی شوق تھا اس لئے آپ جب کہ محلہ بازار نور خاں حیدرآباد میں رہتے تھے تو آپ نے سب سے پہلے اپنے محلہ میں کتب خانہ عثمانیہ کے نام سے ایک کتب خانہ قائم کیا اور پھر اہل محلہ کی اصلاح کے لئے انجمن انصار الصفہ کے نام سے ایک مجلس قائم فرمائی، نوجوانوں میں تحریر و تقریر کا شوق و ذوق پیدا کرنے کی غرض سے مجلس مذاکرہ کا قیام عمل میں لایا جس میں ہر ہفتہ قرآن وحدیث کا درس ہوتا اور مختلف عنوانوں پر تقاریر کا اہتمام کیا جاتا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ آپ نے رہبر دکن میں مضامین لکھنا شروع کیا۔ قیام بیت المال اور حقوق زوجین کے سوا حیدرآباد کی خود مختاری اور ہندو مسلم اتحاد پر متعدد مضامین شائع کئے گئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

اور ایک وقت حیدر آباد میں ایسا بھی آیا جب حیدر آباد میں شیعی مسلک زیادہ ہونے لگا اور حضرت استاذ مولانا سید شاہ محمد شطاریؒ، صدر المدرسین نظامیہ نے سورہ فاتحہ کی تفسیر میں شیعی عقائد کا حق پر ہونا بتلایا۔ اس کی تردید میں شاہ ابوالخیرؒ نے ایک رسالہ لکھا جس میں شیعی عقائد کی تردید اور حضرات خلفائے راشدین کا صحیح انتخاب ہونا اور ان سب کا راہِ راست پر رہنا بتلایا۔ اور یہ بھی بتلایا گیا کہ حضرت آصف جاہ اول نے خود کو حنفی اور ریاست کا مذہب حنفی پر قائم ہونا وصایا میں بتلایا اس کے سوا آصف جاہی خاندان نے اپنے آپ کو حضرت امیر المومنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے ایسی صورت میں ہمارے حضور نظام سابع کو چاہیئے کہ وہ اپنے کئے ہوئے تصفیہ پر نظر ثانی کریں ورنہ اس کے خلاف عوام کی عالمگیر تحریک جاری ہوگی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ کسی شخص کو حکومت یا حکمرانی کے خلاف آواز اٹھانے کی جراءت نہیں ہوتی تھی، ہر شخص کو خوف وہراس تھا کہ اب کیا ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور نظام نے شاہ ابوالخیرؒ کو شہر بدر کرنے کے سلسلے میں کونسل سے رائے پوچھی، اختر احمد مینائی اختر یار جنگ معتمد امور مذہبی کو خدا جوار رحمت میں جگہ دے انہوں نے تفصیل سے کونسل میں رائے دی کہ یہ مذہبی مسائل ہیں شاہ محمد قادری شطاریؒ صاحب نے اپنے رسالہ میں خلفائے راشدین کے متعلق غیر صحیح واقعات لکھنے سے شاہ ابوالخیرؒ نے جواب لکھنے کی جراءت کی اگر انہیں شہر بدر کیا جائے تو نہ صرف حیدر آباد میں ہیجان پیدا ہوگا بلکہ سارے ہند میں حضور نظام کے خلاف مظاہرے ہونگے چونکہ ان مسائل کا تعلق عقائد سے ہونے کی وجہ سے ہر شخص کو اپنے عقائد کی حفاظت ضروری ہے، باوجود اس کے دوسرا فرمان یہ جاری ہوا کہ ان کے نام اگر انعامات وغیرہ ہوں تو بحق سرکار ضبط کرلیا جائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moheed Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

چنانچہ ضلع بیدر کے نام احکام اجرا ہوئے اور تعلقدار نواب نثار جنگ نے لکھا کہ ان کے والد بقید حیات ہیں ان کے نام کوئی جائداد نہیں ہے۔ بیٹے کی وجہ سے باپ کو متاثر کرنا ٹھیک نہیں۔ پولیس ایکشن سے پہلے یہ کارروائی ختم ہوگئی۔

یوم خودمختاری

حضور نظام نواب میر عثمان علی خان آصف سابع نے ۱۳۴۲ھ میں دو صد سالہ جشنِ خودمختاری سلطنت آصفیہ منانے کے سلسلے میں فرمان جاری کیا جس کی بناء پر ۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ سرکاری طور پر دو صد سالہ جشن خودمختاری منایا گیا اس تاریخ سے ہر سال یہ تقریب بلا لحاظ مذہب وملت منائی جانے لگی اس خصوص میں مولانا محمد غوث صاحب نائطی صدر مدرس مدرسہ دینیات عابد شاپ (Abids) کے مساعی رہے ہیں اور محترم ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی جدوجہد بھی جاری رہی اور انجمن طلبہ قدیم جامعہ نظامیہ کی وجہ سے دکن کے ہر حصہ میں یوم مختاری کی تحریک پھیلی۔

۱۹۴۴ء سے مجلس اتحاد المسلمین نے اس تحریک کو فروغ دیا اور شاہ ابوالخیرؒ گنج نشین کی جانب سے ہر سال یوم خودمختاری کے مفید کتابچے شائع ہوتے رہے۔ اس طرح حیدرآباد اصلاحات کے سلسلے میں جو قوانین جاری ہوئے اس میں مسلمانوں کی حد تک جو مضر اثرات کے اجزا تھے اس میں ترمیم کی جدوجہد کی گئی اور اس خصوص میں متعدد مرتبہ شاہ ابوالخیرؒ کو تنبیہ کی گئی کہ وہ آئندہ اس قسم کی تحریکوں سے علحدہ رہیں مگر شاہ ابوالخیرؒ اپنی جدوجہد سے باز نہیں رہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Qadri

ایک قومی نظریہ

چونکہ شاہ صاحب ایک قومی نظریہ کے قائل تھے اور یہ چاہتے تھے کہ ہندو اور مسلم باعتبار وطنیت ایک قوم میں دونوں باہم متحد رہیں تو ہندوستان سے برطانوی سلطنت جاتی رہے گی لیکن ملک کی ایک بڑی اسلامی مجلس جو دو قومی نظریہ کی حامل تھی اس کی جانب سے ہر وقت رکاوٹ پیدا ہوتی رہی، نتیجہ میں پولیس ایکشن ہوا اور جو نہ ہونا تھا وہ سب ہوا۔

پولیس ایکشن کے بعد

پولیس ایکشن کے بعد شاہ ابوالخیرؒ کے مساعی قیام امن میں رہی ہیں جس کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت کچھ فائدہ پہونچا بہر حال آپ کے خدمات علمی و مذہبی کے علاوہ سیاسی خدمات بھی رہے ہیں۔

جامعہ نظامیہ کے لئے خدمات اور بانی انجمن طلباء قدیم

حضرت شاہ ابوالخیرؒ ابتدائی تعلیم جامعہ نظامیہ ہی سے حاصل کرنے کے بعد جامعہ سے بد نظمیوں کو دور کرنے کی جدوجہد کی اور انجمن طلبہ قدیم جامعہ نظامیہ کے نام سے ڈاکٹر سید محمد قاسم صاحب کی صدارت میں سنہ ۱۳ ھ میں ایک مجلس قائم کی اس مجلس کی جانب سے جامعہ کے حسب ذیل کاروبار انجام پائے۔

۱۔ سنہ ۱۳ ھ میں اعلیحضرت حضور نظام سابع کے ملاحظہ میں یہ معروضہ پیش کیا گیا کہ نواب محاسب جنگ کا انتقال ہوگیا ہے ان کی جگہ نواب فخر یار جنگ کا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

انتخاب عمل میں آئے چنانچہ ایسا ہی ہوا نواب فخر یار جنگ میر مجلس ہوئے اور طلبہ قدیم کی جانب سے مولانا سید محمد بادشاہ حسینیؒ صاحب معتمد علمائے دکن اور مولانا مفتی محمد رحیم الدینؒ مجلس انتظامی کے رکن قرار پائے۔

۲۔ جشن سیمین حضور نظام کے موقع پر شمس الملّت والدین کی ڈگری حضور نظام کو دی گئی۔

۳۔ جامعہ نظامیہ کے اسناد مسلمہ قرار پائے۔

۴۔ انجمن طلبہ قدیم کی تحریک پر مولوی کامیاب طلبہ کو بمعافی مضامین میٹرک میں شرکت کی اجازت عطا ہوئی۔

۵۔ انجمن طلبہ قدیم کی جانب سے تحریک ہوئی کہ جامعہ نظامیہ کے کامیاب طلبہ کو گزیٹیڈ جائدادیں بھی دی جائیں جس کی بناء پر جامعہ نظامیہ کے وہ طلبہ جو سرکاری ملازمت میں تھے انہیں گزیٹیڈ عہدوں پر ترقی دی گئی اس طرح جامعہ نظامیہ کے معیار کو بلند رکھنے کی مساعی میں شریک رہے۔

جامعہ کے لئے نئی بلنڈنگ اور نیا انتظام

قطب شاہی دور کی عمارت میں جامعہ موجود تھا شاہ ابوالخیرؒ کی جدوجہد سے حضور نظام آصفجاہ سابع کے توجہات جامعہ نظامیہ پر مبذول کروائے گئے جس کی وجہ سے۔

(۱)۔ پانچ لاکھ کے صرفہ سے جامعہ نظامیہ کے لئے ایک نئی عمارت تیار ہوئی جس میں اب جامعہ نظامیہ موجود ہے۔

(۲)۔ جامعہ کے نام ماہانہ ۲۵ ہزار کی امداد منظور ہوئی اور دولاکھ روپیہ کا عطیہ ملا۔

(۳)۔ جامعہ کے انتظام کے لئے ایک جدید مجلس انتظامی کی تشکیل منظور ہوئی جس کی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moheed Hyderabad India
Collection Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

روسے حکومت کا بصیغہ مذہبی جو وزیر ہو گا وہی جامعہ کا میر مجلس ہو گا۔ اور

د۔ یہ بھی تصفیہ ہوا کہ، گو جامعہ نظامیہ سرکاری اخراجات سے چل رہا ہے لیکن غیر سرکاری رہے گا۔ اور اس کی مجلس انتظامی بھی طلبہ قدیم کے ۲ دو نمائندے بالتزام شریک رہیں گے۔ اور یہ بھی تجویز ہوئی۔

ھ۔ جامعہ کا نصاب تعلیم وہی رہے گا جو حضرت بانی جامعہ علیہ الرحمہ کے عہد میں تھا۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی، ترمیم اور اضافہ نہ ہو سکے گا۔

حضور نظام کی تشریف فرمائی

حضور نظام آصفجاہ سابع نے اپنے ایک فرمان میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ذات شاہانہ بہ نفس نفیس جامعہ نظامیہ کے حالات کو دیکھنے کے لئے جامعہ میں آیا کرے گی۔

سنہ ۱۹۴۷ میں حضور نظام کی حکومت کا خاتمہ

ہندوستان سے برطانوی حکومت کے برخواست ہونے کے بعد ہندوستانیوں کی جو حکومت قائم ہوئی۔ اس حکومت نے جنوبی ہند کی بڑی اسلامی حکومت اور سلطنت آصفیہ کو بھی ختم کر دیا اور یہ حصہ ہندوستان کی حکومت میں شامل ہو گیا اور سارے مراعات جو مسلمانوں کو حاصل تھے وہ جاتے رہے ان میں سے ایک جامعہ نظامیہ بھی ہے جس کا انتظام بالراست حضور نظام سے متعلق تھا اس وقت حکومت ہند کی جانب سے ایک ملٹری گورنر جے این چودھری صاحب تھے ایسے زمانہ میں جامعہ نظامیہ کے امیر جو حکومت کی جانب سے نامزد تھے فرار ہو گئے اور

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moheeb Quadri Digitization eGangotri

جامعہ نظامیہ کی مجلس انتظامی میں جو ارکان تھے وہ گھبرائے ہوئے تھے اس وقت ارکان میں نواب دین یار جنگ کمشنر پولیس، حکیم مقصود جنگ مولوی الیاس برنی ناظم امور مذہبی، مولانا سید محمد بادشاہ حسینی معتمد مجلس موجود اور سب گھبرائے ہوئے تھے ان سبھوں میں اتنی جراءت نہ تھی کہ وہ ملٹری گونر سے ملتے اور جامعہ کے مستقبل کا تصفیہ کرواتے۔ ایسے وقت صرف شاہ ابوالخیرؒ کنج نشین میدان عمل میں کود پڑے اور جامعہ نظامیہ کو ہر قسم کے خطرات سے بچائے رکھنے کی جدوجہد کی اور آخر ان کی یہ جدوجہد کامیاب ہوئی۔

ایسے پر آشوب زمانہ میں حضرت ابوالخیر کنج نشینؒ نے تنہا انجمن طلبہ قدیم کی جانب سے ملٹری گورنر اور حکومتِ ہند سے رجوع ہوئے اور جامعہ نظامیہ کو حوادث زمانہ سے بچانے کی انتھک کوشش شروع کی، نتیجہ یہ ہوا کہ نواب محمود یار جنگ اس جامعہ نظامیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے اور جامعہ نظامیہ کی مجلس انتظامی میں حضرت شاہ ابوالخیرؒ بحیثیت رکن شریک ہو گئے اور حکومت کی جانب سے ماہانہ ۲۵ ہزار کی جو امداد جاری تھی مارچ ۱۹۵۱ء تک جاری رہی جس کی وجہ سے ۲۵ ہزار ماہانہ کی جو اسکیم مرتب تھی وہ جاری ہوئی اور ہر ملازم جامعہ کو ہزاروں کی مقدار میں بقائے ملے۔

شاہ ابوالخیرؒ کی جدوجہد اور نواب محمود یار جنگ کی وجہ سے ملٹری گورنر سے جامعہ نظامیہ کے لئے ایک نئے دستور کی ترتیب کی اجازت ملی جس کی وجہ سے جامعہ نظامیہ کے لئے ایک نیا دستور مرتب ہوا اور جاری ہوا جس میں جامعہ نظامیہ کی غیر سرکاری حیثیت کو تسلیم کرلیا گیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

جامعہ نظامیہ کے قومی ہونے کا اعلان

حیدرآباد میں ملٹری گورنری حکومت قائم ہونے کے بعد حیدرآبادی حکومت قائم ہوئی اس حکومت نے ارباب جامعہ نظامیہ سے خواہش کی کہ اگر جامعہ نظامیہ اورینٹیل کالج میں بدل جائے اور جامعہ نظامیہ کا جملہ نظم ونسق حکومت کے حوالے ہوجائے تو جامعہ نظامیہ کی موجودہ امداد قائم رہ سکے گی ورنہ مسدود ہوجائے گی نواب محمود یار جنگ میر مجلس نے بہ معیت ارکان انتظامی حکومت کے اس پیش کش کو مسترد کردیا اور جامعہ نظامیہ کے کلیۃً قومی ہونے کا اعلان کیا گیا۔

۳۱/ مارچ ۱۹۵۱ء تک جو جامعہ نظامیہ کو ۲۵ ہزار ماہانہ امداد ملتی تھی اس کے بعد موقوف ہوگئی۔۔ اس تاریخ سے جامعہ نظامیہ پر سے حکومت کی نگرانی ختم ہوگئی اور چند سال کے بعد نواب محمود یار جنگ کا انتقال ہوگیا اور ان کے بجائے میر مجلس حکیم مقصود جنگ کا انتخاب عمل میں آیا۔

نواب مقصود جنگ اور شاہ ابوالخیرؒ کے درمیان اختلافات اور شاہ ابوالخیرؒ کی کامیابی

حکیم مقصود جنگ ہندوستانی قومیت کے تھے یہ دارالعلوم دیوبند کے مقابلے میں جامعہ نظامیہ کی فلاح وترقی کے ہر زمانے میں مخالف رہے۔ چنانچہ یہی ذہنیت میر مجلس ہونے کے بعد قائم رہی بعض ارکان انتظامی کو ہموار کرکے شاہ ابوالخیرؒ پر ناروا الزامات عائد کرکے مجلس انتظامی جامعہ نظامیہ کی رکنیت سے علحدہ کردیا اور اخبارات میں اعلان کیا گیا کہ مخالف مفاد جامعہ نظامیہ سرگرمیوں کی وجہ سے شاہ ابوالخیرؒ کو

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelemohammed Qadeer Digitization eGangotri

علحٰدہ کیا گیا ہے لیکن شاہ ابوالخیرؒ جو چالیس سال سے جامعہ نظامیہ کی خدمت اور جامعہ نظامیہ کے ہر آڑے وقت جامعہ نظامیہ کو محفوظ رکھنے میں اپنی توانائیوں کو صرف کیا ہے۔

اس لئے وہ خاموش نہیں رہے بلکہ حکیم صاحب کے خلاف ایک عالمگیر تحریک جاری کئے نتیجہ میں وہ ارکان جامعہ جو شاہ ابوالخیرؒ کے موافق تھے وہ اپنے آپ کو جامعہ نظامیہ سے علحٰدہ کرلئے شاہ ابوالخیرؒ کے ساتھ ڈاکٹر ولی الدین، ڈاکٹر عبدالمعید خاں اور قاری سید عبدالکریم حسینی بغدادی مستعفی ہوگئے۔

شاہ ابوالخیرؒ کے ساتھ تحریک اصلاح میں شریک ہوگئے اس طرح حکیم صاحب اقتدار سے بے دخل ہوگئے اور ان کی جگہ محامد علی عباسی معتمد فینانس بحیثیت میر مجلس جامعہ نظامیہ کے کاروبار انجام دینے مامور کئے گئے۔ اس طرح شاہ ابوالخیرؒ نے ہر دور میں ہر مخالف مفاد جامعہ نظامیہ کا مقابلہ کرتے رہے اور جامعہ نظامیہ کی فلاح وترقی میں تاحد عمر جامعہ نظامیہ کی خدمت میں سرگرم رہے ہیں۔

حضرت شاہ ابوالخیرؒ تالیف وتصنیف سے متصف

یہ واقعہ ہے کہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ طالب علمی کے زمانہ سے ملک اور بیرون ملک کے رسائل اور اخبارات میں مختلف عنوانوں پر مضامین لکھتے اور شائع کرواتے رہے چنانچہ اس وقت حیدرآباد میں صحیفہ اور رہبر دکن کے نام سے جو یومیہ اخبارات شائع ہوتے تھے ان میں حضرت شاہ ابوالخیرؒ کے مضامین علمی، مذہبی اور سیاسی مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Quadri Digital Library

اور یہ خود اپنی ادارت میں ایک ماہنامہ مجلہ نظامیہ جاری فرمایا۔ جو (۱۵) سال تک جاری رہا اس کے سوا حضرت شاہ ابوالخیرؒ نے حسب صراحت ذیل مطبوعات شائع کئے ہیں جو ملک کے ہر حصہ میں پسندیدہ نظر سے دیکھے گئے۔

۱۔	رسالہ صراط مستقیم	اس رسالہ میں عام فہم زبان میں اسلامی عقائد کو جمع کیا گیا ہے۔
۲۔	رسالہ مظلوم کربلا	حضرت امام حسین علیہ السلام کے واقعات۔
۳۔	تذکرہ اصفیاء	بیدر کے برگزیدہ بزرگان دین کے مستند حالات۔
۴۔	سیرۃ سیدنا علیؓ	حضرت سیدنا امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے تحقیقی واقعات۔
۵۔	ملفوظات نقشبندیہ	حضرت بابا شاہ مسافر اور آپکے خلفا کے حالات جن کے مزارات اورنگ آباد میں ہیں ان کے حالات۔
۶۔	سراپائے مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شمائل ترمذی کا عام فہم ترجمہ اور اضافہ احادیث کے ساتھ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelr Mohamin Hyderabad Digitization eGangotri

۷۔	معاشرہ انسانی کے اسلامی اصول	اس کتاب میں حقوق زوجین اور متعلقہ ضروریات کے سلسلے میں فقہی نقطہ نظر سے متعدد عنوانات پر تحقیق سے مسائل لکھے گئے ہیں۔
۸۔	سالنامہ جامعہ نظامیہ	اس کتاب میں علمائے جامعہ نظامیہ کے تحقیقی مقالے جمع کئے گئے ہیں۔
۹۔	آزاد ہندوستان	اس کتاب میں حسب ذیل مباحث جمع کئے گئے ہیں۔
	(۱) کابینی وفد کی تجاویز لیگ اور کانگریس (۲) حیدر آباد آزاد ریاست ہے اس کی حفاظت کے طریقے (۳) آزادی ہند میں علمائے ہند کے خدمات	
۱۰۔	تاریخ دستور آصفی	اس کتاب میں حضرت آصف جاہ اول نے جس طرز حکمرانی کی ہے اس کے بابت تاریخی حقائق مستند حوالوں سے لکھے گئے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

۱۱۔	فخر قوم ملا عبدالقیوم	ملا عبدالقیوم ایک قومی نظریہ کے حامل تھے انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ کانگریس میں شامل ہوجائیں تاکہ ہندو اور مسلم اتحاد کے ذریعہ ہندوستان سے برطانوی حکومت کا خاتمہ ہوسکے اس کتاب میں ملا صاحب کے حالات اور ان کے خدمات کو بتلایا گیا ہے۔
۱۲۔	تذکرہ حضرت خواجہ ابوالفیضؒ بیدر	حضرت بندہ نوازؒ کے پوتے حضرت خواجہ ابوالفیض رحمۃ اللہ علیہ جن کا مزار بیدر میں ہے ان کے حالات اور خدمات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔
۱۳۔	تاریخ جامعہ نظامیہ	جامعہ نظامیہ کے حالات از سنہ ۱۲۹۲ھ تا سنہ ۱۴۰۰ھ جمع کئے گئے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

غیر مطبوعہ تصانیف

حضرت شاہ ابوالخیرؒ کے غیر مطبوعہ تصانیف کی مختصر فہرست یہ ہے۔

۱۔ اردو زبان میں تعلیم تصوف پر ایک جامع مسودہ مرتب کیا گیا ہے اگر کتاب شائع ہو جائے تو اس کتاب کے مطالعہ سے فصوالحکم اور فتوحات مکیہ کے مضامین آسانی سے سمجھ میں آسکیں گے۔ جو تقریباً (۴۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔

۲۔ روح اور اس کی حقیقت پر سیر حاصل مواد جمع کیا گیا ہے یہ بھی (۳۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔

۳۔ سیرۃ محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔

۴۔ تذکرہ بیدر کے آثار قدیمہ۔

حضرت شاہ ابوالخیرؒ کی ساری عمر صرف جامعہ نظامیہ کی خدمت میں صرف ہوئی جس قدر جامعہ نظامیہ کو عروج پر لانے کی جدوجہد کئے اگر یہ جدوجہد ملازمت میں کرتے تو یقیناً یہ ایک اعلیٰ عہدہ پر رہتے تھے۔

(۳۵) سال تک دائرۃ المعارف میں رہے۔

مجلس احیاء المعارف نعمانیہ میں مجلس علمی کے (۱۳) سال تک معتمد رہے۔

حضرت شاہ ابوالخیرؒ کے والدِ محترم حضرت شاہ فتح اللہ کنج نشینؒ منازل سلوک

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

کی تکمیل کے لئے حضرت غوث دکن سید شاہ ابوالحسن قادری بیجاپوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حضرت سید عبداللطیف شاہ محی الدین قادری قطب ویلورؒ جن کو ویلور مدراس میں حضرت مکان کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جن کے کرامات وفیضان کی شہرت مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ تک پھیلی ہوئی تھی جن کے خلیفہ شاہ محمد علی قادریؒ ان کے دست مبارک پر مکرر شاہ صاحب نے ۱۳۳۰ھ، ۲۸ رمضان کو بیعت کر کے منازل سلوک کی تکمیل فرمائے۔

وصال

حضرت شاہ ابوالخیرؒ ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ عید الاضحیٰ کے موقع پر اپنے ہاتھ سے جانور ذبح کئے ۱۱ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ م ۱۸ اگسٹ ۱۹۸۶ء کو سوجن محسوس ہونے پر دواخانہ اسراء شاہ علی بنڈہ میں ڈاکٹر سید محمد عبدالمنان کے مشورے سے شریک دواخانہ کیا گیا۔ دواخانہ میں بھی روزانہ کی طرف تصوف کا کام اور جامعہ نظامیہ کا کام انجام دے رہے تھے۔ حضرت شاہ ابوالخیرؒ کو ۲۵ اگسٹ ۱۹۸۶ء کو ڈسچارج کیا جانے والا تھا لیکن ۲۴ اگسٹ ۱۹۸۶ء کو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عنوان پر مضمون لکھنے کے لئے پن لانے جا کر دواخانہ کے ورانڈے میں گر پڑے اور بے ہوش ہو گئے۔ اور صرف (۸) دن بستر پر رہ کر مورخہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ م ۳۱ اگسٹ ۱۹۸۶ء بوقت ½ ۲ (2.30) بجے دن دواخانہ میں ہی روح پرواز ہو گئی۔ دوسرے روز یکم سپٹمبر ۱۹۸۶ء، ۲۵ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ جامعہ نظامیہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور ہمیشہ کے لئے علم کا یہ روشن آفتاب مقبرہ واقع احاطہ درگاہ حضرت سید عبداللہ شاہ نقشبندیؒ چمن مصری گنج میں غروب ہو گیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohamin Hyderabad Digitization eGangotri

شجرہ طیبہ جنیدیہ و قادریہ

مولانا شاہ ابوالخیر بن شاہ فتح اللہ بن شاہ حسین بن شاہ قادر محی الدین بن شاہ احمد سے ہوتا ہوا گیارویں واسطے سے حضرت شاہ زین الدین کنج نشین تک پہونچتا ہوا حضرت سید الطائفہ جنید بغدادیؒ تک ملتا ہے۔

اولاد کی تفصیل

حضرت شاہ ابوالخیر کنج نشینؒ کا پہلا عقد بعمر (۲۶) سال، صغرا بیگم بنت میر تہوار علی جاگیردار کماپور بتاریخ ۲۶/ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۶/مئی ۱۹۳۰ء کو بیدر خانقاہ اٹکل پورہ میں ہوا۔ اور اہلیہ محترمہ معمولی جاڑہ بخار میں ۱۹۳۷ء میں انتقال کر گئی۔ مسجد الٰہی نزد چادر گھاٹ مدفون ہوئی مرحومہ کے بطن سے دو صاحبزادے اور ایک صاحبزدی ہوئے۔

(۱) بڑی صاحبزادی خورشید فاطمہ (زوجہ محمد عباس صاحب غوری مرحوم)۔

(۲) ابوالحسنات خسرو کنج نشین فرزند اکبر۔

(۳) ابوالظفر احمد محی الدین صابر کنج نشین۔

حضرت شاہ ابوالخیرؒ کی دوسری اہلیہ آمنہ بی عرف بیگم جانی بنت سید حسینی پیر قادری صاحب کرنولی (تاریخ عقد ۲۷/ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ م ۳۰/جنوری ۱۹۳۸ء)۔

افسوس کہ بتاریخ ۷/رمضان ۱۳۶۱ھ م ۱۹/سپٹمبر ۱۹۴۲ء روز شنبہ بمقام زچگی خانہ حیدرآباد انتقال ہوگیا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

مرحومہ کی حسب ذیل اولادیں ہیں۔

(۱) ابوالکلام مصطفیٰ انور کنج نشین عرف افسر پاشاہ۔

(۲) ابوالبیان شاہ معراج انور کنج نشین عرف نواب پاشاہ۔

اس کے بعد حضرت شاہ ابوالخیر کنج نشینؒ نے اپنے حقیقی چاچا کی لڑکی احمدی بیگم بنت ابوالمعرفت شاہ زین الدین کنج نشین سجادہ سے مورخہ ۲۷ رمحرم الحرام ۱۳۶۲ھ م ۲۴ رجنوری ۱۹۴۳ء کو تیسرا عقد فرمایا۔

جن سے حسب ذیل اولاد ہوئی۔

۱۔ امۃ الرحمٰن سعید النساء بیگم ذکیہ (زوجہ سید عبداللہ حسینی صاحب بیدری)

۲۔ ابوالبرکات مجتبیٰ انور جاوید کنج نشین۔

۳۔ امۃ العزیز نفیس فاطمہ عرف عالیہ (داماد محمد عثمان خان صاحب کنٹرولر آر ٹی سی)۔

۴۔ ام احمد رضیہ فاطمہ عرف رضیہ (داماد سید وصی اللہ حسینی اقبالؔ)۔

۵۔ امۃ الرحیم رفعت فاطمہ عرف رفعت (داماد محمد افتخار خان صاحب، بی ایس سی)۔

۶۔ شاہ فتح اللہ مرتضٰی عاصم توحید کنج نشین۔

۷۔ جمیل فاطمہ عرف وسعیہ (داماد محمد نعیم صاحب)۔

حضرت کی یہ تمام اولاد بیدر اور حیدرآباد میں مقیم ہیں۔

عام حالات

حضرت شاہ ابوالخیرؒ بڑے عالم و فاضل صاحب ظاہر و باطن بزرگ تھے شریعت وطریقت کے پابند اور مزاج میں بے حد انکساری، بازار سے سامان خود خرید کر لاتے۔ گھر کا کام کرنے سے عیب نہیں سمجھتے تھے۔ حقوق العباد کی ادائی کے لئے ہر وقت حتی الامکان فکر کرتے، قرآن شریف کی تلاوت میں مصروف رہتے اور تصوف حدیث وفقہ کا کام کرتے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohamin Quadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad India

آغاز

رسالہ کنج نشین

جواہراتِ قلم

حضرت شاہ ابوالخیر حُسین کنجِ نشین جنیدی

مخطوطہ محفوظ در

مکتبہ ھادئ دکن و صفۃ التحقیق قائم شدہ 1854ء، ۱۲۷۰ھجری

اندرون بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ کاروان،

حیدرآباد دکن، الھند

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

فہرست

نشان سلسلہ	عنوان	صفحہ
۱	وجود	38
۲	صور علمیہ کا ظہور	40
۳	عشق باعث تخلیقِ کائنات	40
۴	معلوماتِ الٰہیہ	41
۵	ذاتِ حق کے اسماء	42
۶	صفاتِ الٰہیہ	42
۷	انسان اشرف المخلوقات ہے	43
۸	نسب نامہ حضرت شاہ زین الدین کنج نشینؒ (بیدر)	44
۹	تفصیل اولاد حضرت شاہ زین الدین کنج نشینؒ	47
۱۰	تفصیل اولاد شاہ نظام الدین ابن شاہ زین الدین کنج نشینؒ	48
۱۱	حضرت شاہ حسین کنج نشینؒ	50
۱۲	حالات۔ حضرت شاہ زین الدین کنج نشینؒ	51

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Qadari Digitizer

نشان سلسلہ	عنوان	صفحہ
۱۳	شجرۂ خلافت سلسلۂ جنیدیہ	52
۱۴	شجرۂ خلافت سلسلۂ قادریہ	55
۱۵	(دوسرا) شجرۂ خلافت قادریہ	58
۱۶	طریقہ فاتحہ	59
۱۷	تذکرۂ اصفیاء	60
۱۸	بیدر کی چند برگزیدہ ہستیاں	79
۱۹	شجرۂ طیبہ منظومہ جنیدیہ و قادریہ	85
۲۰	تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر کنج نشین (زوجۂ اول)	93
۲۱	تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر کنج نشین (زوجۂ دوم)	94
۲۲	تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر کنج نشین (زوجۂ سوم)	95
۲۳	ضمیمہ۔از ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور کنج نشین۔ مہتمم	102
۲۴	تفصیل اولاد والد محترم۔ مہتمم	104

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pervez Sahib Hyderabad India / Collection MS Hyderabad Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وجود۔لغت میں وجود کے معنیٰ ''ہونا'' ہے صوفیہ کرام کے ہاں وجود اس واجب الوجود حقیقت کو کہتے ہیں جو اپنی ذات سے آپ موجود ہو اور دوسروں کی ہستی مصدق الوجود اسی ذات سے ہو اور اُس کا غیر خارج (ظاہر و باطن) میں نہو[1]۔اسی اسی کا نام اللہ تعالیٰ ہے اور واجب الوجود اور وحدۃ الوجود بھی اللہ تعالیٰ ہی کے نام ہیں۔

لغت میں وجود کے معنیٰ ''ہونا'' ہے واجب کے معنیٰ لازم اور وحدۃ کے معنیٰ اسی یکائی[2] جسکی تقسیم نہو ان معنوں کے لحاظ سے

(الف) وجب الوجود سے مراد اسی[3] ذات جو قائم بخود ہو[4] یعنی اپنی موجودیت میں کسی کا محتاج نہ ہو وہ وجود ذاتی رکھتا ہو اور اپنے وجود سے واجب بالغیر بنائے۔

(ب) وحدۃ الوجود سے مراد ایک ایسی حقیقت جو اپنی ذات سے آپ موجود ہو اور دوسروں (عالم خلق یا عالم اثر) کی ہستی اسی (ذات حق) کی ذات سے ہو اور وجود کے جملہ صفات (حیاۃ، علم، قدرت، سمع، بصر، ارادہ، کلام) سے باندرت متصف ہو۔باطن وظاہر میں ذات حق کے سوا کوئی نہ ہو۔

---

(۱) نہ ہو۔

(۲) اکائی۔

(۳) وہی ذات۔

(۴) خود سے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

ہر سمجھدار یہ یقین رکھتا ہے کہ جو چیز حرکت کرتی ہے اس کا کوئی حرکت دینے والا ضرور ہوتا ہے اگر تم اس کو آنکھوں سے نہیں دیکھتے تو اس کے اثر کو دیکھ کر سمجھو کہ اثر دینے والا کون ہے اسی طرح بدن جو حرکت کرتا ہے جان کی وجہ سے کرتا ہے تم جان کو نہیں جان سکتے تو بدن کی حرکت سے جان کو جانو۔ اسی طرح کائنات اور کائنات میں جو مناظر یا موجودات نظر آرہے ہیں ان کو دیکھ کر سمجھو کہ ان سب کو نمود (۱) میں لانے والا کون ہے اور نمود میں کرنے کے بعد اُن کو قائم رکھنے والا کون ہے جو نا چیز (عدم) کو وجود میں لانا اور وجود میں آنے کے بعد ان کو قائم رکھنا اور پھر ان تمام مناظر اور موجودات کو معدوم کر دیتا ہے ایسی قوت اور قدرت والے کا نام اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سارے کائنات کا خالق وصانعِ حقیقی ہے اس کے ویسا کوئی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی کی ذات واجب الوجود یا وحدۃ الوجود ہے مگر شکل نہیں ہے نہ حدو انتہاء ہے۔ وہی اول وآخر ظاہر وباطن ہے کسی مرتبہ میں بجز ذاتِ حق کے کسی کا وجود نہیں ہے ذاتِ حق ہی قائم بخود ہے۔ اب یہ **سوال** (ہوتا ہے) کہ ذات حق اول وآخر ظاہر وباطن کس کے (کس کی ہے) جب کہ کسی مرتبہ میں بجز ذات حق کے کسی کا وجود نہیں ہے۔

جواب یہ ہے کہ ذات حق ہر شئے سے پہلے (اول و) آخر وباطن وظاہر ہی۔

حقیقتِ عالم شئی سے مراد وہ صورت علمی ہے جو ذات حق کے علم میں ثابت ہے مگر وجود خارجی نہیں ہے۔

عالَم اور عالِم میں جس قدر موجودات ہیں وہ اپنے نمود وقیام سے پہلے کچھ بھی

---

(۱) وجود۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

نہ تھے یعنی ''شئ'' تھے۔

یعنی یہ صورتیں تھیں جو ذات حق میں ثابت فی العلم تھے وجودِ خارجی سے محروم تھے مگر اپنے میں اپنی استعداد، قابلیت اور اقتضاء کے مطابق بوجود الٰہی ظاہر ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں اس لئے اِن اشیاء کو بعد معدوماتِ اضافیہ، حقائق محکمہ کہتے ہیں صوفیہ کرام کا کہنا ہے کہ عالَم اور ان کے موجودات کی حقیقت صورِ علمیہ ہے یعنی معدوماتِ ضافیہ ہے۔

صورِ علمیہ کا ظہور:

صورِ علمیہ پر جب ذات حق کی تجلّی ہوتی ہے تو صورِ علمیہ کا ظہور صورِ علمیہ کی استعداد، اقتضاء، قابلیت کے مطابق ہوتا ہے اور خارج جو صورِ علمیہ ظاہر ہو رہے ہیں وہ صورِ علمیہ کے عکوس اور شروق کہلائے جا رہے ہیں اور اُن کے ساتھ جو وجود رہتا ہے وہ بھی واجب الوجود کا ظل رہتا ہے۔ اس طرح ذات حق سے دو ظل کا ظہور ہو رہا ہے (۱) ایک ظل صورِ علمیہ کا اور (۲) دوسرا ظل واجب الوجود کا ہے۔ اس لئے ظِلالین (دونوں ظل) کو حادث کہا گیا۔ ظلالین کے ظہور سے ذات حق کے، ذات و صفات میں کسی قسم کا فرق نہیں آتا اور نہ ذات میں تغیر و تبدّل ہوتا ہے ذات جیسی کہ ہے ویسی ہی رہتی ہے۔

عشق باعث تخلیق کائنات ہے:

ذات حق گنج مخفی اور غیب الغیب ہے اور یہ مرتبہ ذات حق کا لاظہور و لاتعین کا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad India / Collection Peer Sahib Quadari Digitization eGangotri

ہے۔اس مرتبہ میں ذات اپنے پر آپ ظاہر اور اپنی ذات کے مشاہدہ میں مشغول اور جلوۂ ظہور خود کے از خود مخفی ہے یہی ذات کی حُبّ' ذات ہے جو ذات میں مندرج ہے۔حُبّ ذات ہی کا نام حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔

صوفیہ کرام نے حدیث ''کُنتُ کَنزًا مَخفِیًا فَاَحبَبتُ اَن اُعرِفَ فَخَلَقتُ الخَلق'' سے یہ مراد لیا ہے کہ کائنات کی تخلیق کا باعث حُبّ ذات ہے ذات حق نے خودشناسی کی غرض سے کائنات کو پیدا کیا اور خود بقیام تنزیہ بصورت شئ (ممکنات) ظاہر ہوا اور ظاہر شدہ شئ مخلوق کہلائی جا رہی ہے۔شئ سے مراد صورتِ علمی ہے یعنی یہ صورتِ ذاتِ حق کے علم میں ثابت ہیں۔خارج میں وجود نہیں رکھتے اور موجود ظلِ الٰہی اپنی قابلیت اور استعداد کے مطابق ظاہر ہونے کی صلاحیت و قابلیت رکھتے ہیں۔قراء کی اصطلاح کے بموجب اِن صورتوں کو شئ کہتے ہیں جب کہ اِذَا اَرَادَ شَیئًا کی غرض سے کائنات کو پیدا کیا اور خود بقیام تنزیہ بصورت شئ (ممکنات) ظاہر ہوا اور ظاہر شدہ شئے مخلوق ظہور کے بعد بھی حق تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی قسم کا فرق پیدا نہیں ہوا۔ہر اعتبار سے حق،حق ہی ہے جو قدیم ہے ازل ہے اور خلق ظہور کے بعد بھی محتاج ہے حارث ہے اِس لئے کہ خلق۔ظل حق ہے ظل ہونے سے خلق حارث ہے۔

معلوماتِ الٰہیہ:

اسماء وصفات اور صور علمیہ کو معلوماتِ اِلٰھیہ کہتے ہیں یہ ذات حق میں مندرج اور عین ذات ہیں اور ان گنت، لامحدود و لاتعداد ہیں خارج میں ان کے عکوس کا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

ظہور ہوتا ہے اصل معلومات اِلٰھیہ ذات کے ذات میں جیسے کہ ویسے رہتے ہیں۔

ذات حق کے اسماء:

ذات حق کے اسماء بھی ان گنت ہیں ان میں جامع اسم ''اللہ'' ہے اسم حیّ، اسم علیم، اسم سمیع، اسم بصیر، اسم قدیر، اسم مرید اور اسم کلیم بھی ذاتِ حق کے اسماء ہیں۔ یہ بھی عین ذات ہیں اور ہر ایک کے جُدا جُدا اختیارات ہیں۔

صفاتِ اِلٰھیہ:

ذات حق کے صفات بھی ان گنت ہیں ذات میں مندرج اور عین ذات ہیں۔ حیات، علم، قدرت، سمع، بصر، ارادہ اور کلام یہ الھات الصفات کہلاتے ہیں ان کو الھات الصفات اس لئے بولتے ہیں کہ ذات حق ان گنت صفات میں ان الھات الصفات کا رہنا ضروری ہے۔

ذات حق کے جملہ صفات قبل کُن ہیں۔ ذات کا ظہور بغیر صفات کے ممکن نہیں اس لئے ذات کی یافت صفات سے ہو سکتی ہے۔

جس طرح ذات کی حقیقت اور اہمیت ادراکِ انسانی سے باہر ہے اِسی طرح

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

اسماء وصفات کا ادراک بھی محال ہے۔ اِن صفات میں (صفات) ذاتہ و (صفات) فِعْلِہٖ (دونوں) شامل ہیں۔

صفات ذاتہ سے مراد وہ صفات ہیں جو کسی صفت سے موصوف ہو (مگر ہرگز) ضد سے متصف نہ ہو۔

جیسا کہ ذاتِ حق علم سے متصف سے مگر اُس کی ضد جہل سے موصوف نہیں۔ اور وہ صفات جو کسی صفت سے متصف ہوں اور اس کی ضد سے بھی متصف ہوں اس کو صفات فعلیہ کہتے ہیں جیسا کہ مارنا، جِلانا، رزق دینا، چھین لینا وغیرہ۔ اِسی کو زید کا مارنے والا اور عمر و کو نہ مارنا والا بھی کہتے ہیں۔

انسان اشرف المخلوقات ہے:

اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق میں اپنے بعض بعض صفات دئے ہیں لیکن انسان ہی ایک ایسی مخلوق ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے جملہ اوصاف بطور امانت دئے جس کی وجہ سے انسان تمام مخلوق سے افضل اور اُن پر بلند درجہ رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس انسان ہی اپنے اعمال و افعال کا ذمہ دار ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohammad Quadri Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

نسب نامہ حضرت سیدی شاہ زین الدین کنج نشین جنیدی و بغدادی قدس سرہٗ

تاریخ ولادت: ۷ / ربیع الاول ۷۶۷ھ

تاریخ وصال: ۹ / ربیع الثانی ۸۶۱ھ

حضرت عبدالمناف

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
عبدالشمس	حضرت ہاشم	نوفل	سلم

(۲)

حضرت ہاشم

حضرت عبدالمطلب

حضرت عبداللہ

حضور رحمۃ للعالمین سید المرسلین صلی اللہ علیہ و الہ و سلم

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

(۴) سلم

۱۔ حضرت شیخ عبداللہ حبیب السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ حضرت شیخ ابوعبداللہ السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ حضرت شیخ حبیب السلمی رحمۃ اللہ علیہ

٤۔ حضرت شیخ عبداللہ حبیب ابو عبدالرحمٰن السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ حضرت شیخ عبداللہ السلمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۳ھ

٦۔ حضرت شیخ عبدالرحمٰن السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت شیخ ابوحبیب السلمی رحمۃ اللہ علیہ استاد حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت شیخ ابومسلمہ الراعی السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ حضرت شیخ ابوسفیان شعبان الراعی السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ حضرت شیخ ابوحبیب عبداللہ السلمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ حضرت شیخ محمد عمران کبیر السلمی رحمۃ اللہ علیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelo Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

۱۲۔ حضرت شیخ سید الطائفہ جنید البغدادی رضی اللہ عنہ

۱۳۔ حضرت شیخ شعار الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ حضرت شیخ طاہر جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ حضرت شیخ ابو عبد اللہ جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ حضرت شیخ محمد جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۔ حضرت شیخ داؤد جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۔ حضرت شیخ یعقوب جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹ حضرت شیخ بدر الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۔ حضرت شیخ نور الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۔ حضرت شیخ رکن الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۔ حضرت شیخ جمال الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۲۳۔ حضرت شیخ ابراھیم جنیدی رحمۃ اللہ علیہ

۲۴۔ حضرت شیخ زین الدین کنج نشین رحمۃ اللہ علیہ۔

متوفی ۹/ربیع الثانی ۸۶۱ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Meer Sahib Quadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد
حضرت شاہ زین الدین گنج نشین
قدس سرہ

حضرت شاہ جمال الدین گنج نشین
متوفی ۱۹ / رمضان ۸۷۰ھ

۱۔ حضرت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ حضرت شیخ نور الدین رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ حضرت شیخ بدر الدین رحمۃ اللہ علیہ

٤۔ حضرت شیخ یعقوب رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ حضرت شیخ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ

٦۔ حضرت شیخ داود رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت شیخ محمود رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت شیخ اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ حضرتہ بی بی شکر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Quadri Digitized

تفصیل اولاد
حضرت شاہ نظام الدین کنج نشین
صاحب زادہ پنجم

جن کی مزار اندرون درگاہ شریف ہے

شاہ علاءالدین کنج نشین

شاہ نظام الدین م وصال ۱۰۶۲ھ

شاہ جمال الدین ثانی وصال ۱۷/رجب ۱۰۸۲ھ

شاہ محمد وصال ۱۰۸۳ھ

شیخ شاہ زین الدین

شیخ شاہ محمد

عرف میاں صاحب

شیخ شاہ کریم اللہ۔ شاہ پیران

شیخ شاہ مخدوم

شاہ بڑے صاحب

شیخ شاہ اسمٰعیل　شاہ مرتضٰی　شاہ زین الدین

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pee Mohammed Sahib Qudari Hyderabad Digitization eGangotri

شیخ شاہ کریم اللہ

شیخ شاہ حسین کنج نشین ۔ متوفی ۱۱۱۰ھ۔

شاہ کریم اللہ ۔ بی بی فاطمہ

شاہ فیض اللہ

شاہ محمد صاحب سند مرتضیٰ خاں
شاہ احمد

شاہ قادر محی الدین　　　شاہ علی　　　حمزہ بی صاحبہ

↓

شاہ اسمٰعیل	شاہ احمد	شاہ حسین	شاہ محمد
	۶ رشوال ۱۳۱۰ھ	یکم رذی الحجہ ۱۳۰۵ھ	۵ ررمضان ۱۳۳۰ھ
	لاولد		

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Quadri Digitization

حضرت شاہ حسین کنج نشینؒ

یکم ذی الحجہ ۱۳۰۵ھ۔ مزار آصف نگر میں ہے

شاہ ابراہیم۔ یکم رمضان ۱۳۶۴ھ

شاہ محمد قادری

شاہ جمال الدین

شاہ نظام الدین عرف چاند میاں

شاہ فتح اللہ

۲۶ شعبان ۱۳۷۳ھ م

۳۰ اپریل ۱۹۰۴

↓

↓

↓

شاہ علی (فوت) شاہ ابوالخیر کنج نشین معین الدین آمنہ بی ام سلمہ

↓

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
ابوالحسنات نور الحسنین	ابوالمظفر احمد محی الدین	ابوالکلام مصطفی انور	ابوالبیان معراج انور
(۵)	(۶)	(۷)	(۸)
ابوبرکات مجتبیٰ انور	ابوالمعرفت مرتضیٰ عاصم	خورشید فاطمہ	سعید فاطمہ
(۹)	(۱۰)	(۱۱)	(۱۲)
بدر فاطمہ (فوت)	نفیس فاطمہ	نفیس فاطمہ	رفعت فاطمہ
(۱۳)	(۱۴)		
رضیہ فاطمہ	جمیل فاطمہ سلمہم اللہ		

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

شاہ زین الدین کنج نشین سجادہ

وفات۔۔۔۔

شاہ جمال الدین	عائشہ بیگم	احمدی بیگم	آمنہ بیگم	ملتانی بیگم
↓	منسوب بہ اسرار اللہ حسینی صاحب	منسوب ابوالخیر صاحب		
شاہ شمس الدین	رفیع الدین	انور	احمد جانی	بدر جانی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelr Sahib Quadri Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

شجرۂ خلافت سلسلہ جنیدیہ

حضور انور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

حضرت سیدنا امیر المومنین علی بن ابی طالب
کرم اللہ وجہہ ورضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام حسن وسیدنا امام حسین
رضی اللہ عنہما

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ

حضرت ابوالمحفوظ معروف کرخی رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ ضیاء الدین سری سقطی رضی اللہ عنہ

حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی
رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ علی رودباری علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ علی کانب علیہ الرحمۃ اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad India

حضرت شیخ عثمان مغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابوالقاسم گرگانی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابی بکر محمد بن عبداللہ طوسی نساج علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ امام احمد غزالی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابوالفضل علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابوالبرکات مسعود مغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابومدین المغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ محمد صالح رکاکی المغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابوالعباس تلسمانی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ شمس الدین مغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ اسحاق مغربی علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ احمد گنج گین گنج بخش علیہ الرحمۃ اللہ (کٹھو)

حضرت شیخ شمس الدین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ ابراہیم علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ شاہ زین الدین کنج نشین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ شاہ جمال الدین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ نظام الدین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ علاء الدین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ نظام الدین علیہ الرحمۃ اللہ

حضرت شیخ جمال الدین ثانی کنج نشین علیہ الرحمۃ اللہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

حضرت شیخ حسین کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ فیض اللہ کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ محمد کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ احمد کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ شاہ عبدالقادر محی الدین علیہ الرحمۃ

حضرت شاہ علی کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ شاہ حسین قادری کنج نشین علیہ الرحمۃ

حضرت شیخ شاہ فتح اللہ کنج نشین علیہ الرحمۃ

شاہ ابوالخیر حُسین کنج نشین علیہ الرحمۃ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri / Collection Mohammad Hyderabad India

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

شجرۂ خلافت سلسلہ قادریہ

حضور انور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ

حضرت سیدنا امام حسن و سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہما

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا امام علی موسیٰ الرضا رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ ضیاء الدین سری سقطی رضی اللہ عنہ

حضرت سید الطائفہ جنید البغدادی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ ابو الفضل عبدالواحد تمیمی رضی اللہ عنہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Quadri

حضرت شیخ ابو الفرج محمد یوسف طرسوسی رضی اللہ عنہ

شیخ شرف الدین یوسف الھنکاری رضی اللہ عنہ

شیخ ابو مصلح الدین مبارک مخزومی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی محبوب سبحانی ابو محمد میراں محی الدین رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا شیخ تاج الدین ابو بکر عبد الرزاق قادری (۱) رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ تاج الدین قادری علیہ الرحمہ (۲)

حضرت شیخ عماد الدین ابی صالح نصر القادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ ابی نصر محی الدین ابن العربی (۳) قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ محمد قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ حسن قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ محمد و شیخ علی و موسی علیہما الرحمہ

---

(۱) (۱) و (۲) دونوں نام ایک ہی ہیں۔ قلائد الجواہر۔

(۲) شاید تحریر میں کمی و بیشی ہوگئی ہو۔ محقق۔

(۳) شیخ ابونصر محی الدین قادری ابن شیخ عماد الدین ابوصالح نصر قادری۔ قلائد الجواہر۔ ابن العربی کا لفظ شجرہ قادریہ میں کہیں بھی نہیں ملتا۔ محقق

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qudari Hyderabad India / Collection Peer Sahib Digitization eGangotri

حضرت شیخ حسین قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ احمد بن حسن الجیلی المغربی قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ بہاء الدین انصاری قادری علیہ الرحمہ

حضرت ابو الفتح شیخ محمد شمس الدین ملتانی قادری علیہ الرحمہ

حضرت شیخ ابراھیم مخدوم جی قادری

حضرت شیخ حسین قادری

حضرت شیخ اکبر قادری

حضرت شیخ مرتضیٰ قادری

حضرت شیخ محمد قادری

حضرت شیخ احمد قادری

حضرت شیخ حیدر قادری

حضرت شیخ برھان قادری

حضرت شاہ عبد القادر المعروف شاہ حسن قادری

حضرت شاہ جمال الدین چندا شاہ قادری

حضرت شاہ فتح اللہ کنج نشین

حضرت شاہ ابو الخیر حُسین کنج نشین

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohamin Quadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad Digitized

حضرت شاہ فتح اللہ کنج نشین کو حضرت محمد علی صاحب سے سلسلۂ قادریہ میں بھی اسی طرح سے بھی خلافت حاصل ہے۔(۱)

حضرت شیخ عبدالقادر محبوب سبحانی رضی اللہ عنہم
حضرت سیدی ابو نصر محی الدین قادری
حضرت سید احمد قادری
حضرت حاجی شیخ اسحاق قادری
حضرت شیخ راجی محمد قادری
حضرت شیخ ... قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ محمد فخر الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ سید شاہ ابو الحسن قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ سید شاہ مرتضیٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ شاہ ابو الحسن قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ سید شاہ عبداللطیف محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ محمد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ شاہ فتح اللہ کنج نشین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ ابو الخیر حُسین کنج نشین

---

۱) اس قادریہ خلافتی شجرہ میں ۸ تا ۱۰ انام شاید چھوٹ گئے ہیں۔کافی تلاش وبسیار کے باوجود بھی اس شجرہ کی اصل یا نقل نہیں مِل سکی۔ محقق ومدون۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

طریقہ فاتحہ

سورۂ قل (۱) ۳ مرتبہ، سورۂ فلق ۳ مرتبہ، سورۂ ناس ۳ مرتبہ، سورۂ الحمد (۲) ۳ مرتبہ، درود شریف ۵ مرتبہ، درود تاج ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے استدعا کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْ صِلْ ثَوابُ ھٰذِہِ ا لْقِرَاۃِ الْمُبَارَکَۃِاَوِالطَّعَامِ اَوْرَحلُوا اِلیٰ رُوْح سید نا محمدنِ المصطفی صَلی اللہ علیہ و الہ و سلم ..... من النبیّن والمرسلین وعلی جمیع الہ و اولادہ و اصحابہ و ازواجہ و اھل بیتہ اجمعین والتابعین .... التّابعین باحسان الی لیوم الدین والی ارواح جمیع العلماء واشھد ء والمشائخین والفقھا والمجتھدین .... جمیع اولیاء اللہ تعالیٰ جم الی روح حضرت الشیخ زین الدین کنج نشین
وثم الی روح (۳)

و ثم الی ارواح جمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد والہ و اصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

---

(۱) سورۂ اخلاص۔

(۲) سورۂ فاتحہ۔

(۳) یہاں اپنے مرحوم یا مرحومہ کا نام لیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Collection Digitization eGangotri

تذکرۂ اصفیاء

شیوخِ معرفت و حقیقت اور علمائے بیدر کے جامع حالات

(مرتبہ)

شاہ ابو الخیر کنج نشین

فاضل اِلٰہیّات (جامعہ نظامیہ)

زیرِ اہتمام

جنیدیہ سوسائٹی حیدر آباد دکن

۱۳۷۴ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

سید الطائفہ جنید بغدادی کے فیوضات

۲۹۸ ھ تا ۱۳۷۳ ھ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جب اسلام دور دراز ملکوں میں پھیلنا شروع ہوا تو صحابی اور غیر صحابی کا امتیاز قائم ہوا۔ جن لوگوں کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا وہ صحابی کہلائے اور جن کو کسی صحابی کا جلوہ نظر آیا وہ تابعی کہلائے۔ اسی طرح جن لوگوں کو تابعی اصحاب کے دیکھنے کا موقع ملا وہ تبع تابعین کہلائے ان کے علاوہ عابدوں اور زاہدوں کا ایک اور طبقہ بھی تھا جو تزکیہ نفس کے ذریعہ تقرب الی اللہ حاصل کرنا چاہتا تھا یہ صوفی کہے جانے لگے اور ان کا فن اور مذاق تصوف کے لقب سے مشہور ہوا۔ اس وقت سے مشائخ طریقت کے ہاتھ پر تقویٰ اور توبہ کی بیعت کا طریقہ جاری ہوا اور ایسی بیعت سنّت اور داخل اعمال فضیلت قرار پائی۔ بعد میں اس تحریک کو اس درجہ مقبولیت حاصل ہوئی کہ مقدس اور پاک باطن گروہ کی مقتدائی اور سرداری کا تاج حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کے سر رہا اور اہل تصوف کے روحانی دربار نے انہیں سید الطائفہ کا محترم خطاب عطا کیا۔

حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قرآن وحدیث کی تعلیم نہ پائی ہو اس کی پیروی علم تصوف میں نہ کی جائے کیونکہ ہمارا علم کتاب وسنت کے علوم سے مقید ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moiz Hyderabadi, Collection Peer Sahib Qadri Digitization eGangotri

حضرت امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اکابر صوفیہ کا اس (بات) پر اجماع ہے کہ جس شخص کو علوم شرعیہ میں تبحر نہ ہو اس میں خدائے تعالیٰ کے راستہ کی تعلیم کی صلاحیت نہیں اگر چشم بصیرت سے دیکھے تو دنیائے اسلام کو جو روحانی فیض حضرت جنید بغدادیؒ سے پہونچا جس کی اشاعت آج تک جاری ہے اور خدا نے چاہا تو رہتی دنیا تک باقی رہے گی۔ اس کے سلسلے کی ایک طلائی کڑی حضرت علی رودباری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ اور ابومحمد عبداللہ بن محمد مرتعش رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کے نعرۂ مستانہ کی صدا آج تک (بھی) میدانِ معرفت میں گونج رہی ہے۔

یہ امر موجبِ مسرت ہے کہ حضرت کنج نشین علیہ الرحمہ کے خاندان میں حضرت علی رودباری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابومحمد مرتعش رحمۃ اللہ علیہ کی مکمل تعلیمات جو اسلاف کرام کے ذریعہ پہونچی وہ محفوظ و جاری ہے جس کی وجہ (سے) اس خانوادہ میں بہت سے باخدا اور برگزیدہ اصحاب پیدا ہوتے رہے جو ہر دَور میں علوم باطن کے مرکز اور رہ نوردانِ طریق و معرفت کے مرجع و مادی بنے رہے۔

ذیل میں ہم اُن خدا شناس و خدا رسیدہ اصحاب کے مختصر حالات سے ان چند اوراق کو برکت دینا چاہتے ہیں۔

(۱) حضرت سیدنا جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

وصال ۲۹۸ھ۔ ۹۱۰ء

یہ اپنے وقت کے مستند عالم، فقیہ اور ولی کامل ہیں۔ مرقبہ اتنا عروج پر تھا کہ خلوت گاہ میں جب سب سے علحدہ ہو کر مشغول ہوتے تو ذوق تبحر کا وہ جوش و خروش ہوتا کہ مصلے تک نیچے سے نکال کر پھینک دیتے اور ذات باری تعالیٰ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

میں اتنے محو ہوتے کہ وہی وہ رہ جاتا اور سارے ما فی الکون کے ساتھ خود بھی فنا کے دامن میں چھپ کر غائب ہوجاتے۔ قرآن مجید پڑھتے ہوئے ۲۷رجب ۲۹۸ ہجری میں وصال پائے۔

(۲) حضرت علی بن محمد ردوباری علیہ الرحمۃ

وصال۔ ۳۲۲ھ مطابق ۹۳۳ء

علم باطن کے شیخ ہونے کے علاوہ ایک عالی مرتبہ محدث، حافظ حدیث اور سید قوم تھے۔ ۳۲۲ھ میں وصال پائے۔

(۳) حضرت ابو محمد عبداللہ بن محمد مرتعش علیہ الرحمۃ

وصال ۳۲۸ھ مطابق ۹۳۹ء

انہیں حضرت ابو حفص رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبتوں سے فیض پہونچا۔ ۳۲۸ھ میں وصال پائے۔

(۴) حضرت شیخ ابی علی الکاتب علیہ الرحمۃ

وصال ۳۴۳ھ مطابق ۹۵۴ء

یہ امام کبیر، زاہد اور باکمال بزرگ تھے ۱۱رشعبان ۳۴۳ھ میں وصال پائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

(۵) حضرت ابوعثمان مغربی علیہ الرحمۃ

وصال ۳۷۳ھ مطابق ۹۸۳ء

یہ ابوعلی کاتب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید معرفت اور توحید کے امام تھے۔ ۳۷۳ھ میں وصال پائے۔

(۶) حضرت ابونصر سراج علیہ الرحمۃ

وصال ۳۷۸ھ مطابق ۹۸۸

یہ حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اور علوم حقیقت و طریقت کے عالی مرتبہ امام تھے۔ ۳۷۸ھ میں وصال پائے۔

(۷) حضرت شیخ ابوالفضل بن حسن سرخی علیہ الرحمۃ

یہ ابونصر سراج رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور جامع علوم شریعت و حقیقت تھے۔ سنہ۔۔۔۔ میں وصال پائے۔(۱)

---

(۱) سنہ وصال نامعلوم۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

(۸) حضرت شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ

وصال ۴۴۰ھ مطابق ۱۰۴۸ء

یہ شیخ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ اور علم و فضل، زہد و ورع میں بلند پایہ بزرگ تھے۔ ۴؍شعبان ۴۴۰ھ میں وصال پائے۔

(۹) حضرت شیخ ابوالقاسم گرگانیؒ

وصال ۴۵۰ھ مطابق ۱۰۵۸ء

یہ حضرت ابوعثمان مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اور حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ سے بواسطہ حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فیض حاصل کیا۔ نیز حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ سے فیوض حاصل کر کے علوم ظاہری و باطنی کے امام بنے۔ ۴۵۰ھ میں وصال پائے۔

(۱۰) حضرت شیخ ابی سعید مصلح الدین مبارک المخذومیؒ

وصال ۵۱۳ھ مطابق ۱۱۱۹ء

یہ برہان الاصفیا، پیرِ طریقت، واقفِ حقیقت، جامعِ علوم ظاہری و باطنی تھے۔(۱) حضرت خضر علیہ السلام کی صحبت میں رہ کر با کمال ہوئے۔ محرم ۵۱۳ھ میں وصال پائے۔

---

(۱) آپ کو سلسلہ قادریہ میں حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد بن یوسف قریشی الھنکاری سے خلافت حاصل ہے۔ قلائد الجواہر۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

(۱۱) حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

وصال ۵۶۱ھ مطابق ۱۱۶۵ء

یہ ۴۷۰ھ میں پیدا ہوئے والد اور والدہ کی طرف سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے لخت جگر اور شیخ ابی سعید مصلح الدین مبارک المخزومی رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت و فیض یافتہ ہیں۔ یہ باعظمت شخصیت ۳۳ برس تک تدریس و فتویٰ میں مشغول رہی۔ چالیس برس تک ارشاد فرماتے رہے۔ حضرت شاہ بدیع الدین زندہ شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو آپ نبی ہوتے جو رتبہ آپ کو ملا وہ کسی اور ولی اور صاحب کمال کو نہیں ملا آپ کا وصال ۱۱ر ربیع الثانی ۵۶۱ھ کو ہوا۔

(۱۲) حضرت ابی مدین مغربی علیہ الرحمۃ

وصال ۵۹۰ھ مطابق ۱۱۶۴ء

یہ شیخ کبیر، عارف باللہ حضرت ابی العزیز مسعود مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے جن کا سلسلہ حضرت ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ حضرت علی رودباری رحمۃ اللہ علیہ و ابومحمد مرتعش رحمۃ اللہ علیہ تک پہونچتا ہے حضرت سے ایک کثیر جماعت مستفید ہوئی اور بہت سے اکابر اصفیا کہلائے۔ ۳ر محرم ۵۹۰ھ میں وصال پائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

(۱۳) حضرت ابن عربی علیہ الرحمۃ

وصال ۔ ۶۲۸ھ مطابق ۔۔۔۔

یہ ۵۶۰ھ میں پیدا ہوئے ۔ حضرت عماد الدین ابی صالح نصر قادری رحمۃ اللہ علیہ سے خرقہ خلافت حاصل کر کے با کمال ہوئے ۔ پانچ سو سے زیادہ تصنیفات ہیں ۔ زہد و تقویٰ کی دنیا آج تک آپ کو شیخ اکبر کے نام سے یاد کرتی ہے ۔ ۱۲ / ربیع الثانی ۶۲۸ھ میں وصال پائے ۔

(۱۴) حضرت بابا اسحاق مغربی علیہ الرحمۃ

وصال ۷۷۶ھ مطابق ۱۳۸۴ء

یہ حضرت شیخ محمد کیمی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے جن کا سلسلۂ طریقت (۱۲) واسطوں سے حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو بواسطہ حضرت ابی مدین مغربی رحمۃ اللہ علیہ پہونچتا ہے یہ فقیہہ ، زاہد، عابد اور صاحبِ کشف و کرامات بزرگ تھے ۔ ۱۷ / شعبان ۷۷۶ھ میں وصال پائے ۔

(۱۵) حضرت شیخ احمد کھٹو گنج گین گنج بخش علیہ الرحمۃ

وصال ۸۴۹ھ مطابق ۱۴۴۵ء

نام نصیر الدین لقب جمال الدین اور احمد ہے ۔ ۷۸۳ھ میں پیدا ہوئے ۔ حضرت بابا اسحاق مغربی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں رہ کر با کمال بزرگ ہوئے ۔ ۱۴ / شوال ۸۴۹ھ میں وصال پائے [1] ۔

---

(۱) مزارِ مبارک گجرات (ہندوستان) میں سرخیز روضہ کے نام سے مشہور ہیں ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Hyderabad India
Collection of Mohammed Qadri. Digitization eGangotri

(۱۶) حضرت شیخ ابراھیم جنیدی علیہ الرحمۃ

وصال۔۸۵۶ھ مطابق ۱۴۵۲ء

یہ بغداد کے مشاہیرِ علم اور صاحبان تقویٰ میں سے ہیں۔نسب کا سلسلہ بواسطہ مولانا شیخ جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ نورالدین رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ بدرالدین رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ یعقوب رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ داود رحمۃ اللہ علیہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بن ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ بن شیخ شعار الدین نجید رحمۃ اللہ علیہ بن سید الطائفہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ تک پہونچتا ہے۔ یہ ۸۵۴ھ ہندوستان آئے (اور) حضرت شیخ احمد کھٹومغربی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مولانا شمس الدین مغربی رحمۃ اللہ علیہ سے طریقہ جنیدیہ میں خرقہ خلافت حاصل کر کے باکمال ہوئے۔۸۵۶ھ میں وصال پائے۔

(۱۷) حضرت شیخ زین الدین کنج نشین علیہ الرحمۃ

۸۶۱ھ مطابق ۱۴۵۴ء

یہ حضرت شیخ ابراہیم جنیدی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے تھے ۷ رربیع الاول ۷۶۷ھ میں پیدا ہوئے یہ اپنے والد کے مرید اور خلیفہ تھے والد کے وصال کے بعد ترک وطن کا قصد کیا۔ چالیس فقراء کے ساتھ بیدر آئے اور آبادی سے باہر خانہ نشین ہوئے اور کنج نشین (۱) کے لقب سے شہرت پائے ساری عمر رشد و ہدایت میں صرف ہوئی۔علم و فضل زہد و ورع میں باکمال اور

(۱) گوشہ نشین۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelo Sahib Hyderabad India Collection Mohammad Qadri Digitization eGangotri

صاحب کشف و کرامات تھے پنجشنبہ کے دن ۹؍ربیع الثانی ۸۶۱ھ
میں وصال پائے۔
''نورخدا'' اور ''رونق شہر'' ۔۸۶۱ تاریخ (سنہ) وصال ہے۔

(۱۸) حضرت شیخ جمال الدین (اوّل) گنج نشین علیہ الرحمہ۔

وصال ۸۷۰ھ مطابق ۱۴۶۵ء

یہ حضرت گنج نشین رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے تھے۔ عالم، متقی اور عابد تھے آپ کے حلقہ درس میں صبر اور فقر کی تعلیم ہوتی تھی۔ اکثر فرماتے تھے کہ دین کی امامت فقر اور صبر سے حاصل ہوتی ہے۔ ۱۹؍رمضان ۸۷۰ھ میں وصال پائے آٹھ صاحبزادے (۱) شیخ رکن الدین، (۲) شیخ نورالدین،
(۳) شیخ بدرالدین، (۴) شیخ یعقوب، (۵) شیخ نظام الدین، (۶) شیخ داود، (۷) شیخ محمود اور (۸) شیخ اسحاق رحمۃ اللہ علیہم اور ایک دختر بی بی شکراللہ چھوڑے (تھیں)۔

(اس وقت بیدر میں حضرت شیخ نظام الدین گنج نشین کی اولادیں ہیں۔ اور میدک میں شیخ محمود کی اولاد باقیات صالحات سے موجود ہیں۔ اور حضرت شیخ اسحاق کے صاحبزادے مولانا حامد گنج نشین کی ایک تصنیف فن تصوف میں رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال میں موجود ہے)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moid Sahib Hyderabad India
Collection Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

(۱۹) حضرت شیخ شمس الدین ملتانی علیہ الرحمۃ

وصال ۹۳۵ھ مطابق ۱۵۲۸ء

یہ ۸۶۲ھ میں پیدا ہوئے علمائے عصر سے علوم ظاہری کی تکمیل کر کے حضرت شیخ بہاوالدین انصاری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور علوم ظاہر و باطن کے امام بنے۔ عابد، زاہد، صاحب کشف و کرامات، قطب وقت تھے جب کبھی آرام کرتے تو دست مبارک میں تسبیح اور زبان ذکر الٰہی میں گویا رہتی تھی۔ منقول ہے حضرت نے اپنے روضہ کے قرب و جوار کی زمین بر سبیل انعام خالق الانام سے اس استدعا کے ساتھ مانگ لی تھی کہ جو کوئی اس میں مدفون ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے آخر آپ کا وصال غرہ شوال ۹۳۵ھ کو ہوا۔

(۲۰) حضرت شیخ ابراھیم مخدوم جی قادری علیہ الرحمۃ

وصال ۹۷۲ھ مطابق ۱۵۶۴ء

یہ حضرت شیخ محمد شمس الدین مُلتانی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے اور جامع فضایل روحانی تھے تخلقو باخلاقِ اللہ کی صفت سے موسوم تھے۔ ۲۲ر شوال ۹۷۲ھ میں وصال پائے۔

(۲۱) حضرت شیخ جمال الدین (ثانی) کنج نشین علیہ الرحمۃ

وصال ۱۰۸۲ھ مطابق ۱۶۶۱ء

آپ مولانا شیخ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۹۲۴ھ) کے صاحبزادے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

نسب نامہ یہ ہے شیخ نظام الدینؒ بن شیخ علاء الدینؒ بن شیخ نظام الدینؒ (متوفی ۹۲۴ھ) بن حضرت شاہ جمال الدینؒ بن حضرت زین الدین گنج نشینؒ والد ماجد کے مرید و خلیفہ تھے سالک طریقت کے سالک (سلوک) و معارف حقیقت کے عارف تھے متقی، پرہیز گار، عابد و تہجد گزار اور دین اسلام کے حامی و مددگار تھے۔ غیر مسلمین کو نہایت لطفِ محبت سے دین و ایمان کی تلقین کرتے تھے بہت سے لوگ آپ کی توجہ و صحبت کی برکت سے راہ راست پر آئے۔ خوش سیرت، نیک طینت اور صاحب کرامت و مکاشفہ تھے، آپ کی رحلت ۱۷؍رجب ۱۰۸۲ھ میں ہوئی۔

''صاحب صراط المستقیم'' ۔۱۰۸۲۔ تاریخ وصال ہے۔

تین صاحبزادے (۱) شیخ حسین (سنہ وصال ۱۰۸۷)۔ (۲) شیخ محمد اور (۳) شیخ کریم اللہ۔

اور دو صاحبزادیاں (۱) بی بی فاطمہ اور (۲) خونجالی ماں چھوڑے۔

(۲۲) حضرت شیخ برہان علیہ الرحمہ

وصال ۔ ۱۲۵۶ھ مطابق ۱۸۴۰ء

یہ حضرت شیخ ابراہیم مخدوم جی رحمۃ اللہ علیہ کے چھٹے واسطے سے پوترے ہوتے ہیں جامع شریعت و طریقت تھے ۱۳؍رجب ۱۲۵۶ھ میں وصال پائے۔ ''سعادت خصال'' اور ''مرد غریب'' تاریخ وصال ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Qudari Digitization eGangotri

(۲۳) حضرت شیخ احمد کنج نشین جنیدی القادری علیہ الرحمۃ

وصال ۱۲۳۰ھ مطابق ۱۸۱۴ء

یہ حضرت کنج نشین علیہ الرحمہ کے (۸) واسطوں سے پوترے ہوتے ہیں اپنے والد شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلۂ عالیہ جنیدیہ میں بیعت کی پھر اپنے خسر حضرت شیخ برہان رحمۃ اللہ علیہ سے طریقہ قادریہ میں بیعت کرکے خانوادہ کنج نشین علیہ الرحمہ میں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ حضرت شیخ علی رودباری رحمۃ اللہ علیہ وحضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ کے فیوض کو قائم وجاری فرمایا۔

۲۶؍ذیقعدہ ۱۲۳۰ھ میں فوت ہوئے۔ ''فقیر خرم'' تاریخ وفات ہے۔

(۲۴) حضرت شاہ قادر محی الدین کنج نشین علیہ الرحمۃ

وصال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸۵۵ء

یہ شیخ احمد کنج نشین رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے طریقہ جنیدیہ میں اپنے والد سے اور قادریہ میں اپنے ماموں شاہ حسن قادریؒ سے بیعت کرکے باکمال ہوئے۔ ۲۲؍جمادی الاول ۱۲۷۲ھ میں فوت ہوئے۔ آصف نگر حیدرآباد تکیہ جوہر علی شاہ میں مدفون ہوئے۔ موصوف کو چار صاحبزادے (۱) شاہ اسمٰعیل متوفی ۲۸؍محرم ۱۲۷۰ھ (۲) شاہ حسین متوفی یکم؍ذی الحجہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri

۱۳۰۵ھ (۳) شاہ احمد متوفی ۱۶ رشوال ۱۳۱۰ھ (۴) شاہ محمد متوفی ۵ر رمضان ۱۳۳۰ھ تھے۔

(۲۵) حضرت شاہ علی کنج نشینؒ

وصال ۱۲۹۶ھ مطابق ۱۸۷۸ء

یہ اپنے والد شیخ احمدؒ سے طریقہ جنیدیہ میں اور شاہ حسن قادریؒ سے طریقہ قادریہ میں بیعت کر کے جامع کمالات ہوئے۔ ۲۴ر رمضان ۱۲۹۶ھ میں فوت ہوئے۔

(۲۶) حضرت شاہ حسن قادریؒ

وصال ۱۲۸۰ھ مطابق ۱۸۶۳ء

یہ شیخ برہانؒ کے صاحبزادے زاہد و عارف اور با کمال بزرگ تھے۔ ۱۴ر ربیع الاول ۱۲۸۰ھ میں وصال پائے گلر حویلی میں مدفون ہوئے۔ ''زاہد نبض شناس'' تاریخ وفات ہے۔

(۲۷) حضرت شاہ احمد کنج نشینؒ

وصال۔ ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء

یہ حضرت شاہ محی الدینؒ کے صاحبزادے تھے والد سے طریقہ جنیدیہ میں اور حضرت شاہ حسن قادریؒ سے طریقہ قادریہ میں خلافت حاصل کیا۔ قانع،

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohamed Qadri & Digitization eGangotri

صابر، زاہداور متوکل بزرگ تھے۔۱۶رشوال ۱۳۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

''واصل فردوس شد'' تاریخ وفات ہے۔

(۲۸)حضرت جمال العارفین چنداشاہ علیہ الرحمہ

وصال۔۱۳۱۷ھ مطابق ۱۸۹۹ء

نام-جمال الدین۔ لقب-جمال العارفین اور چنداشاہ ہے۔ ۱۲۶۴ھ میں پیدا ہوئے۔شاہ اسمٰعیلؒ بن شاہ قادر محی الدینؒ کے صاحبزادے تھے۔ نسب کا سلسلہ (۱۱) واسطوں سے حضرت زین الدین کنج نشین علیہ الرحمہ سے ملتا ہے اپنے جد حضرت شاہ قادر محی الدینؒ سے سلسلہ عالیہ جنیدیہ میں بیعت کیئے پھر حضرت شاہ حسن قادریؒ سے سلوک کی تعلیم پائی اور اپنے چچا حضرت شاہ احمد کنج نشینؒ سے سلسلہ عالیہ جنیدیہ وقادریہ میں مکرر بیعت کر کے منزل حقیقت کی تکمیل کر لی اور آخر عمر تک حیرت انگیز ریاضتیں کر کے باکمال ہوئے دومرتبہ حج وزیارت روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوئے اور ہند کے باخدا لوگوں سے مشرف نیاز ہوئے۔ بیدر میں مدرسہ صوفیہ قائم فرمایا اور آخر عمر تک اس کے ذریعہ علوم عربیہ کو پھیلانے اور اصلاح حالات مسلمین کی خدمت انجام دیتے رہے نواب ظفر جنگ، مہاراجہ کشن پرشاد، نواب کلیانی، ملا عبدالقیوم اور اکبر الہ آبادی جیسے اکابرین آپ کے مرید تھے حضرت شاہ صاحبؒ اپنے عہد کے مسند فقر کی زینت اور آسمان حقانیت کے نیّر تاباں تھے، اشھد ان لا الہ اللہ و اشھد ان محمدا عبدہٗ رسولہٗ کہتے ہوئے بتاریخ ۶رشوال ۱۳۱۷ھ وصال کر گئے۔

''شاہ چنداقادری گلزار فقر'' اور ''گشت پنہاں آفتاب'' تاریخ وفات ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib, Hyderabad India. Collection Mohammad Qadri Digitization eGangotri

حضرت ابوالمعرفت شاہ زین الدین صاحب کنج نشینؒ سجادہ کا تاریخی قطعہ یہ ہے

مرشد من جناب چندا شاہ
شیخ و مقبول بارگاہ الہ

گفت سجادہ حزیں تاریخ
''خلد آباد شد ز چندا شاہ''

(۲۹) حضرت شاہ حسین کنج نشین علیہ الرحمہ

وصال ۱۳۰۵ھ مطابق ۱۸۸۷ء

یہ اپنے والد حضرت شاہ قادر محی الدینؒ سے طریقہ جنیدیہ میں اور حضرت حسن قادریؒ سے طریقہ قادریہ میں بیعت کر کے ساری عمر قناعت اور ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ یکم ذی الحجہ ۱۳۰۵ھ میں وصال پائے۔

دو صاحبزادے شاہ ابراہیم متوفی یکم رمضان ۱۳۶۴ھ و شاہ فتح اللہ چھوڑے۔

(۳۰) حضرت شاہ محمد علی قادری علیہ الرحمہ

وصال ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء

یہ حضرت سید عبداللطیف محی الدین قادریؒ سے طریقہ قادریہ میں بیعت

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

کر کے خرقہ خلافت حاصل کیا حضرت شاہ محمد علیؒ کو حضرت سید عبداللطیف محی الدینؒ سے بیعت تھی انہیں سید شاہ ابوالحسن قادری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انہیں سید شاہ مرتضیٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انہیں سید شاہ ابوالحسن قادری رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں شیخ محمد فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں شیخ عبدالحق محمد مخدوم رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں شیخ دریا محمد رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں شیخ حاجی محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں شیخ حاجی اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں سید السادات سید احمد رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں سید ابونصر محی الدین رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں سید ابی صالح عماد الدین رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہ سے۔ زاہد، عبادت گزار اور ذاکر و شاغل بزرگ تھے۔ ۲۹ر رمضان ۱۳۳۰ھ میں فوت ہوئے پرانی عیدگاہ حیدرآباد کے قریب مدفون ہوئے۔

(۳۱) حضرت شاہ قادر محی الدین کنج نشین علیہ الرحمۃ

وصال ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۴ء

یہ حضرت شاہ محمد کنج نشینؒ کے صاحبزادے تھے مدرسہ صوفیہ بیدر میں ابتدائی اور انتہائی تعلیم ہوئی۔ واعظ اور عالم بنے اپنے چچا حضرت شاہ احمد کنج نشینؒ سے طریقہ عالیہ جنیدیہ و قادریہ میں مرید و خلیفہ ہوئے۔ دین دار، عابد خوش اوقات، فاضل، گوشہ نشین، متوکل، ہمدرد اسلام بزرگ تھے۔ ۲۹ر ربیع الثانی ۱۳۷۳ھ روز دوشنبہ فوت ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad India Collection of Peer Sahib Qudari Digitization eGangotri

(۳۲) حضرت شاہ فتح اللہ کنج نشین جنیدی القادریؒ

وصال ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۴ء

یہ ۱۲۷۸ھ میں پیدا ہوئے۔ حضرت شاہ علی کنج نشینؒ کے نواسے اور حضرت شاہ حسین کنج نشینؒ کے صاحبزادے تھے۔ نسب کا سلسلہ یہ ہے شاہ فتح اللہ رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ بن قادر محی الدین رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ احمد رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ فیض اللہ رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ بن جمال الدین ثانی رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ بن شاہ جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ بن حضرت شاہ زین الدین کنج نشین رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت نے سلوک کی ابتدائی تعلیم اپنے برادر عم زاد جمال العارفین حضرت چندا شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی پھر حضرت سید عبداللطیف محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ جو قطب ویلور کے نام سے مشہور تھے ان کے منظور نظر خلیفہ حضرت شاہ محمد علی قادریؒ (متوفی ۲۹ رمضان ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء) سے طریقہ قادریہ میں مکرر بیعت کر کے منازل سلوک کی تکمیل کی۔ حضرت شاہ صاحب عابد، زاہد، ذاکر شاغل بزرگ تھے روزانہ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور ہمیشہ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَئیٍ قَدِیْرا فرمایا کرتے تھے۔ بزرگان دین سے جو فیوض حاصل کئے تھے اس لحاظ سے رموز باطنی میں باکمال تھے کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے بروز جمعہ ۲۶ رشعبان ۱۳۷۳ھ م ۳۰ راپریل ۱۹۵۴ء رحلت کر گئے۔ مسجد صوفیہ بیدر میں مدفون ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

مولوی صدیق احمد اثرؔ جائے نشین حضرت جلیلؒ نے جو تاریخی قطعہ لکھا وہ یہ ہے ۔

شرح کیا ہو صدمۂ جانکاہ کی — ہر طرف آتی ہے صدا آہ کی
معرفت میں اور طریقت میں تھے فرد — چار سُو شہرت تھی حق آگاہ کی
طالب حق کے لئے تھا فیض عام — راہ دکھلاتے تھے وہ اللہ کی
ذاکر و شاغل جو رہتے تھے مدام — منزلت ہے کس قدر درگاہ کی
پاک باطن پاک سیرت پاک دل — خدمت خلقِ خدا لِلّٰہ کی
تھے جنیدی، قادری، گوشہ نشین — خوب پیدا حق سے رسم و راہ کی

تربت پر نور ہے یہ اے اثرؔ
پاک نیت شاہ فتح اللہ کی

۱۳۷۳ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

Collection Peer Sahib Hyderabad India

بیدر کی چند برگزیدہ ہستیاں

تذکرۂ اصفیاء

شیوخ و علمائے بیدر کے جامع حالات

(مرتبہ)

شاہ ابوالخیر کنج نشین

فاضل اِلٰہیّات (جامعہ نظامیہ)

زیرِ اہتمام

جنیدیہ سوسائٹی حیدرآباد دکن

۱۳۷۴ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

(۳۳)حضرت مولانا سید تاج الدین نجفیؒ

وصال ۷۴۵ھ مطابق ۱۳۴۴ء

یہ سید حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے تھے۔ ترکستان، عراق اور عجم سے سفر کرتے ہوئے ہند میں آئے اور ہند کے اکثر حصوں میں سیر و سیاحت کی۔ سلطان محمد تغلق کے عہد میں دکن میں آئے اور اشاعت اسلام کی خدمت انجام دیتے ہوئے کوہیر میں ۷۴۵ھ میں شہید ہوئے۔

(۳۴)حضرت مولانا معزالدینؒ

وصال ۷۳۰ھ مطابق ۱۳۲۹ء

نام سید محمد اور لقب معزالدین صوفی ہے۔ جامع علوم ظاہر و باطن اور واقف اسرار حقیقت و طریقت تھے حرمین شریفین کی زیارت سے فارغ ہوکر ہندوستان آئے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے۔ اعلائے حق کے سلسلے میں ۱۵/ جمادی الثانی ۷۳۰ھ میں شہید ہوئے۔

(۳۵)حضرت مولانا سید حنیفؒ

وصال ۸۴۴ھ مطابق ۱۴۴۰ء

حضرت خواجہ مسعود بک رحمۃ اللہ علیہ کے سایۂ کرامت میں رہ کر علوم ظاہر و باطن میں باکمال ہوئے۔ جامع علم حقیقت و شریعت اور صاحب خوارق عادات تھے۔ ۱۵/ رجب ۸۴۴ھ میں وصال پائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pheer Saib Hyderabad Digitization eGangotri

(۳۶) حضرت مولانا شاہ فتح اللہ ملتانی علیہ الرحمۃ

وصال ۸۳۸ھ مطابق ۱۴۳۴ء

آپ افغانستان کے رہنے والے تھے۔ بڑے عالم، متبحر زاہد اور عابد تھے اپنے بیٹے شیخ ابراہیمؒ کے ساتھ ہندوستان آئے ایک عرصہ تک ملتان میں مقیم رہے سلطان احمد شاہ بہمنی کے عہد میں بیدر آئے۔ ۷/ جمادی الثانی ۸۳۸ھ میں فوت ہوئے۔

(۳۷) حضرت مولانا عبد الصمد قاضی راجا علیہ الرحمۃ

وصال ۸۵۹ھ مطابق ۱۴۵۴ء

یہ گلبرگہ کے رہنے والے تھے حضرت خواجہ بندہ نواز رضی اللہ عنہ کے مرید و خلیفہ تھے۔ عالم جید اور فاضل متبحر تھے۔ ۱۵/ ذیقعدہ ۸۵۹ھ میں وصال پائے۔

(۳۸) حضرت مولانا سید اسمٰعیل قادری علیہ الرحمۃ

وصال ۸۶۱ھ مطابق ۱۴۵۶ء

یہ حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کے نواسے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں۔ زاہد، عابد، خوش خلق، نیک سیرت اور صاحب کرامات بزرگ تھے۔ ۸۶۱ھ میں وصال پائے گھوڑ واڑی شریف میں وصال پائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Qudari Digitization eGangotri

(۳۹) حضرت مولانا ابراھیم ملتانی علیہ الرحمۃ

وصال ۸۶۵ھ مطابق ۱۴۶۰ء

یہ شیخ کبیر عالم متبحر، فقیہہ ذوالقدر اور ادیب باکمال تھے۔ سلطان علاوالدین بہمنی سے جامع مسجد میں ملاقات ہوئی اور بادشاہ کی خواہش پر جمعہ کا خطبہ پڑھا جس کو بادشاہ نے پسند کیا۔ خوش ہو کر خلعت و انعام عطا کیا۔

ہمایوں شاہ کے فوت ہونے کے بعد نظام شاہ تخت پر بیٹھا۔ مخدوم جہاںؒ نے اپنے دونوں فرزند نظام شاہؒ اور محمد شاہؒ کی تعلیم کے لئے آپ کو مقرر کیا۔ یہ دونوں شہزادے علم و عمل سے متصف ہوئے۔ محمد شاہ کے عہد میں دارالعلوم کی صدارت میں قضاءت سے علحٰدگی اختیار کی اور بقیہ عمر عبادت الٰہی میں گزاری۔ ۷ر جمادی الاخر ۸۶۵ھ وصال پائے۔

(۴۰) حضرت مولانا خواجہ ابوالفیض علیہ الرحمۃ

۸۷۲ھ مطابق ۱۴۶۷ء

نام امین الدین کنیت ابوالفیض اور لقب محبوب الی اللہ من اللہ تھا۔ ۸۱۱ھ میں پیدا ہوئے۔ سلطان علاؤالدین بہمنی کے عہد میں بیدر آئے۔ یہ اپنے عہد کے عالم، عارف اور مخزنِ علومِ ظاہری و مظہرِ تجلیاتِ ربانی تھے۔ ۶ر ربیع الاول ۸۷۲ھ میں وصال پائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib (Qadri) Digitization eGangotri

(۴۱) حضرت شیخ محمد حسین امام المدرسین علیہ الرحمۃ

وصال ۱۱۰۸ھ مطابق ۱۶۹۶ء

نام شیخ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ بن میراں عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ بن حسین لطف اللہ رحمۃ اللہ علیہ بن رضی الدین مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ بن محمود رحمۃ اللہ علیہ (آپ کو حضرت سید یداللہ حسینی رحمۃ اللہ علیہ نبیرہ حضرت خواجہ بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی منسوب تھی آپ کے خاندان میں جو شجرہ موجود ہے اس لحاظ سے حضرت کا نسب نامہ)۔بن احمد رحمۃ اللہ علیہ بن فقیہہ ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ بن مخدوم اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ بن عبدالواحد حسن رحمۃ اللہ علیہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ بن اکبر محمد رحمۃ اللہ علیہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ بن حُسین رحمۃ اللہ علیہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اس واسطہ میں ابو محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ بن حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہونچتا ہے۔یہ ۱۰۶۹ھ میں بمقام بیجاپور میں پیدا ہوئے۔جامعِ علومِ ظاہر و باطن تھے۔ سلطان عالمگیر نے آپ کو مدرسہ محمود گاواں کی صدارت پر مامور کیا۔یہاں اپنی شہادت تک خلق اللہ کی خدمت اور رہنمائی میں مصروف رہے اور جب کہ آپ بتاریخ ۱۱ر رمضان ۱۱۰۸ھ مسجد محمودیہ میں مشغول نماز تراویح تھے سُبحَانَ الَّذِیٓ اَسرٰی بِعَبدِہٖ لَیلًا آغاز فرمائے تھے کہ بجلی کی کڑک شروع ہوئی رکوع و سجود سے فارغ ہوکر تشہد میں بیٹھے تھے کہ بجلی کے صدمہ سے مکان گر پڑا اور آپ واصل بحق ہوئے۔آپ کو چار لڑکے ابو تراب سید شاہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pervez Sahib Qadri Digitization eGangotri

احمد قادریؒ، سید محمد نظام الدینؒ، سید محمد نجم الدینؒ اور سید محی الدینؒ تھے اور ایک لڑکی رقیہ بی بیؒ تھی اس وقت بیدر میں مولانا نجم الدینؒ متوفی ۱۷/شعبان ۱۱۶۳ھ کی اولاد باقیات صالحات سے ہے مولوی ابو تراب عرف حبیب بادشاہ صاحبؒ (مددگار مہتمم مجلس) جو اس خاندان کے چشم و چراغ ہیں اس آستانہ کے سجادہ ہیں آپ کے نسب کا سلسلہ یہ ہے ابو ترابؒ بن احمد حسینؒ بن ابو ترابؒ بن حکیم شاہ موسیٰ قادریؒ بن نجم الدینؒ بن وجیہ الدینؒ بن نجم الدینؒ بن امام المدرسینؒ۔ رحمہم اللہ ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جن کے ذریعہ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا روحانی فیض نسلاً بعد نسل پیران معرفت کے ذریعہ ہم تک پہنچتا ہے۔

مولانا حالی نے کیا خوب لکھا ہے ؎

یہ ہی جادہ پیمائے راہ طریقت
مقام ان کا ہے ماورائے شریعت

انہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت
انہیں کے ہے قبضے میں بندوں کی قسمت

رب اغفر وارحم وانت خیر الرحامین۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Saheb Quadri Digitization eGangotri
Collection of Mohsin Hyderabad India

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرۂ طیّبہ منظومہ جنیدیہ و قادریہ

اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِي السَّمَآءِ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ

وَاَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

قولہ الحق ولہ الملک

كٓهٰيٰعٓصٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	طٰهٰ
يٰسٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ
الٓمٓرٰ	صٓ	قٓ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

حمد ہے اور شکر ہے سب اس خدا کے واسطے -- عاجزوں کو جس نے فرمایا دعا کے واسطے

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کے واسطے -- اور دُرود و نعت ختم الانبیاؑ کے واسطے

اور سب اصحاب و آل مجتبیٰ کے واسطے

کر عطا ظاہر میں آثار شریعت میرے رب -- کر عطا باطن میں اسرار طریقت میرے رب

دور کر دل سے حجابِ جہل و غفلت میرے رب -- کھول دے دل میں درِ علم حقیقت میرے رب

ہاتھ اُٹھاوں جب ترے آگے دُعا کے واسطے

ایک عالم پر ہوئے ہیں عام الطاف عمیم -- کیا عجب ہے لطف ہووے مجھ پر اب ربّ رحیم

شرک و عصیان و ضلالت سے بچالے اے کریم -- کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم

بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے -- رحم کر یا الٰہی اپنی (۱) ذات کبریا کے واسطے

ہاتھ اٹھاوں جب ترے آگے دعا کے واسطے -- سرورِ عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

---

(۱) رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

یا الہٰ العالمیں عرش بریں کے واسطے -- رحمتِ عالم شفیع المذنبیں کے واسطے

مرتضیٰ مشکل کشا و بوالحسن زوجِ بتول -- اس علی عالی امیر المومنیں کے واسطے

اس حُسین ابن علی چشم و چراغ فاطمہ -- تشنہ لب بیکس شہید تیغ کیں کے واسطے

زیبِ محرابِ عبادت نورِ چشم اصطفا -- سیّدِ فرخندہ زین العابدیں کے واسطے

قرۂ عین سیادت جَبْہہ انوارِ صدق -- باقر و جعفر امام العارفیں کے واسطے

موسیٰؑ کاظم امامِ انس و جاں مقبولِ حق -- اور علی موسیٰ رضا سلطانِ دیں کے واسطے

شمۂ ایوانِ عزّ و مجد و شمعِ معرفت -- شیخنا معروف کرخی شیخ دیں کے واسطے

نکتہ فہم لِی مَعَ اللہ نکتہ دانِ سرِّ حق -- شیخ سرّی سقطی راس المرشدیں کے واسطے

دُرِّ دریائے ہدا و تاب و دَر زُہد و وَرع
اُس جنیدؒ اقدس و عُزلت گزیں کے واسطے

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

سیدنا غوث اعظم محبوب سُبحانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

لَقَدْ اَخَذْتُ مِنَ اللهِ سَبْعِيْنَ مَوْثِقًا اَنْ لَا يَمُوْتُ مُرِيْدِیْ اِلَّا عَلَى التَّوْبَةِ وَالْاِيْمَان۔

ترجمہ: میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے ستر بار یہ عہد لیا ہوں کہ میرے کسی مرید کو بغیر ایمان کے موت نہیں آئے گی بلکہ اس کو توبہ کا موقع ملے گا اور ایمان نصیب ہوگا۔

شاخ قادریہ		شاخ جنیدیہ
شیخ عبداللہ شِبلی، شمع بزمِ اِتّقا	--	اور علیؒ رُودباری شیخ دیں کے واسطے
شیخ واحد شیخنا بو الفضل مصباحِ یمن	--	اُس علی کاتب و عثماں مغربی کے واسطے
شیخنا بو الفرج طرسویؒ یوسف نورِ حق	--	شیخ ابو القاسم سراجِ العاشقیں کے واسطے
اس قریشی بوالحسن شرف الدین ہنکاری عالی علی	--	شیخنا ابی بکر محمد بن عبداللہ نسّاج گزیں کے واسطے
مقتدانا شیخ مخزومی مصلح الدیں مبارک بوسعید	--	شیخ احمد غزالی حمید الحامدیں کے واسطے
قادری سیّد محی الدین جیلاں غوثِ پاک	--	شیخ بو الفضل عزیز الصابریں کے واسطے
عبدِ رزّاق الملقّب تاجِ دیں فرزند غوثؒ	--	شیخ ابو البرکات عین الساجدیں کے واسطے
قادری سید ابی صالح عماد الدیں بہار باغ نصر	--	شیخنا ابی العزیز مسعود مغربی سالاردیں کے واسطے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Qadri Digitization eGangotri

قادری سید ابی نصر محی الدین پاک -- شیخنا المغرب ابی مدین مجید الذاکریں کے واسطے

شیخنا سید محمد صنو احمد قادری -- بو محمد شیخ صالح دکا کی شاہِ دیں کے واسطے

قادری سید حسن آگاہ رمز سرِّ ذات -- تلمسانی شہ ابی العباس خضرِ دیں کے واسطے

رہنمائے دینِ حق سید محمد قادری -- الکمی الحاج سید شمس دیں کے واسطے

قادری سید علی مقبولِ درگاہِ الٰہ -- شاہ ابو الاسحاق شمس السالکیں کے واسطے

عالی رتبہ پیر سید موسیٰ صاحب قادری -- شیخنا الاسلام احمد گنج گیں گنج بخش کے واسطے

قادری سید حسن چشم و چراغ اجتبا -- شیخ باتمکیں محمد شمسِ دیں کے واسطے

سید احمد قادری سَرورِ گلستان ہُدا -- شیخ ابراہیم اس مخدوم دیں کے واسطے

قادری سید بہاء الدیں عطاء اللہ انصاری ولی -- شیخ زین الدیں محمد کنج نشیں رہنمائے دیں کے واسطے

شاہ شمس الدیں ابو الفتح ملتانی محمد قادری -- اُس جمال الدیں محمد کنج نشیں مقتدائے دیں کے واسطے

قادری مخدوم جی فرخندہ ابراہیم شاہ -- اس نظام الدیں محمدؒ کنج نشیں کے واسطے

واقفِ سرِّ حقیقت شاہ حسین قادری -- اس علاو الدیں محمد کنج نشیں کے واسطے

قادری جو شہ محمدؒ اکبرِ ذی رتبہ ہیں -- اُس نظام الدیں محمدؒ کنج نشیں کے واسطے

قادری شہ مرتضیٰ راہِ طریقت کے خضر -- اُس جمال الدیں محمد کنج نشیں کے واسطے

شہ محمدؒ قادری ثانی ہے جن کا اسم پاک -- اُس حسین دیں محمد کنج نشیں کے واسطے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahab Hyderabad India

شاہِ احمد قادری محوِ لقائے مصطفٰے -- شیخ فیض اللہ محمد کنج نشیں کے واسطے

شاہِ حیدر قادری حامی دینِ مصطفٰے -- اس محمد شہ محمد کنج نشیں کے واسطے

حافظِ ملک ولایت شاہ برہان قادری -- شیخنا احمد محمد کنج نشیں کے واسطے

شاہ عبدالقادر المعروف شہ حسن رہبر طریقت -- شیخنا محی الدین قادر وعلی عالی با سخا کے واسطے

شیخ اسمٰعیل با تمکیں و شیخ احمد و محمد کنج نشیں -- شیخنا حُسین کنج نشینی با صفا کے واسطے

یا الٰہی کھول دے عقدے میر مشکل کے کل -- اولیاء سب اصفیا سب کاملیں کے واسطے

دمبدم یا رب تو فیض باطنی کیجو عطا -- اُس جمال الدین چندہ شاہ کنج نشیں کے واسطے

یا الٰہی رحم فرما خاتمہ بالخیر کر -- عاصی فتح اللہ محمد کنج نشیں مسکین الٰہی کے واسطے

سلسلے میں جو ہیں داخل اُن پر ترا فضل ہو -- اولیاء و متقین و صالحین کے واسطے

کر عنایت ایک ہمّت سوئے احمدؐ سے مجھے -- اور لگا راہِ طریقت بوئے احمدؐ سے مجھے

کر عطا راہِ شریعت روئے احمدؐ سے مجھے -- اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمدؐ سے مجھے (۱)

---

(۱) یہ شجرۂ طریقت (قادریہ وجنیدیہ) بزرگوں کے قلم سے لِکھا ہوا ہے اسی لئے اِسے بحورواوزان میں ڈھالنے کی سعی نہیں کی گئی۔ مرتب ومدون۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moiz Sahib Quadri Digitization eGangotri

اس عبد عاصی مسکین بے نوا ابوالخیر شاہ حُسین بن فتح اللہ بن حسین بن عبدالقادر محی الدین کنج نشین جنیدی القادری رحمہم اللہ کو طریقہ عالیہ جنیدیہ وطریقہ قادریہ میں بواسطہ حضرت پیر و مرشد مولانا جمال الدین المعروف چندا شاہ محمد کنجنشین رحمہ اللہ اور دوسرے واسطہ سے طریقہ قادریہ میں حضرت پیر و مرشد مولانا شاہ محمد علی قادری کو بواسطۂ حضرت سید عبداللطیف شاہ محی الدین و وے حضرت سید شاہ ابوالحسن قادری و وے حضرت سید شاہ مرتضیٰ قادری در و وے حضرت سید شاہ ابوالحسن قادری حضرت شیخ محمد فخر الدین قادری و وے حضرت شیخ عبدالحق محمد مخدوم قادری و وے حضرت شیخ دریا محمد صاقادری و وے حضرت شیخ راجی محمد قادری و وے حضرت شیخ حاجی اسحٰق قادری و وے حضرت سید السادات سید احمد قادری و وے حضرت سید السادات سید ابونصر محی الدین پاک رحمہم اللہ عنہم کے واسطے سے سلسلہ بہ سلسلہ حضرت غوث صمدانی محبوب سُبحانی ابی محمد محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے اعزاز بیعت حاصل ہے۔

اس بناء پر مسمی رمسماۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو
طریقہ عالیہ جنیدیہ وطریقہ قادریہ میں داخل کر کے شجرۂ طیبہ عطا کرتا ہوں۔

اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تبارک تعالیٰ انہیں کتاب وسنت اور آثار صحابہ واولیاء عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اتباع کی توفیق اور تیری محبت، معرفت، رضا، استقامت وحسن خاتمہ عطا فرما۔ آمین۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

کر منوّر یا خدا روئے محمدؐ سے مجھے
شیفتہ کر سلسلہ موئے محمدؐ سے مجھے

مست اور بیخود بنا بوئے محمد سے مجھے
محترم کر خواریٔ کوئے محمدؐ سے مجھے

فکر میں ہے نفس شیطاں اپنی گھات سے
مجھ کو بچنے کی توقع کیا ہے اِن آفات سے

صدقہ احمد کا یہ ہے اُمید تیری ذات سے
کہ بدل کردے میرے عصیاں کو حسنات سے

ہاتھ اُٹھاوں جب ترے آگے دعا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاء کے واسطے

ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول
کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول

بے کسوں نے در پہ تیرے جو ٹھکانا کرلیا
فضل پر تیرے سہارا عاجزوں نے کرلیا

جس نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا
جس نے یہ شجرہ پڑھایا، جس نے اس کو پڑھ لیا

بخش دیجے سب کو اُن اہل صفا کے واسطے

بِجَاهِ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ اِمَامِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَمَّا سِوَاكَ وَنَوِّرْهُ بِاَنْوَارِ مَعْرِفَتِكَ وَعِشْقِكَ وَوَفِّقْنِيْ لِمَا وَتَرْضَاهُ وَاَرْضَ عَنِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا كَرِيْمُ۔

المرقوم ۱۳۷ھ

ایں شجرۂ عالیہ خاندان جنیدیہ و قادریہ باسم مذکور
عطا نمودہ شد عاقبت بخیر باد

مُریدالدین
صادق الیقین

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad India Collection Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر حسین کنج نشین

زوجۂ اول:

صغرا بیگم بنت میر تہور علی

جاگیردار رکماپور

تاریخ عقد: ۲۶/ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ ۲۶/مئی ۱۹۳۰ء

فوت: ۲/ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ، مطابق ۴/مارچ ۱۹۳۷ء جمعرات

مسجد الٰہی چادرگھاٹ حیدرآباد میں مدفون ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر حسین کنج نشین

زوجۂ دوم:

آمنہ بی بی عرف بیگم جانی

بنت سید حُسینی پیر قادری کرنولی زاولاد حضرت سید شاہ اسحٰق ثناءاللہ قادری کرنولیؒ عرف حضرت شاہ میاں صاحب حضرت قادری (بڑا روضہ کرنول)۔

عقد: ۲۷/ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۳۰/ جنوری ۱۹۳۸ء
فوت: ۷/ رمضان ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹/ سپٹمبر ۱۹۴۲ء روز شنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد شاہ ابوالخیر حسین کنج نشین

زوجۂ سوم:

احمدی بیگم (۱)

بنت شاہ زین الدین کنج نشین سجادہ

عقد: ۱۷ر محرم ۱۳۶۲ھ مطابق ۲۴ر جنوری ۱۹۴۳ء روز یکشنبہ بمقام بیدر۔

---

(۱) حضرت شاہ ابوالخیرؒ کی یہ حقیقی چچازاد بہن تھیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد صغرا بیگم صاحبہ
(زوجۂ اولیٰ حضرت شاہ ابوالخیر حُسین کنج نشین)

دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی

ا۔ خورشید فاطمہ۔ تاریخ ولادت: ۲۱/رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲/ڈسمبر ۱۹۳۱ء
محمد عباس غوری سے بتاریخ ۳۰/رجب ۱۳۶۹ھ م ۱۸/مئی ۱۹۵۰ء میں عقد ہوا۔

اولاد

رشید فاطمہ عرف شاہین۔
ولادت۔ ۲۶/جمادی الاول ۱۳۷۱ھ م ۲۳/فبروری ۱۹۵۲ء روز دوشنبہ
اویس اللہ۔ ۱۱/رمضان ۱۳۷۵ھ م ۲۳/اپریل ۱۹۵۶ء روز دوشنبہ
نعیم۔ ۱۶/جمادی الاول ۱۳۸۴ھ م ۲۳/سپٹمبر ۱۹۶۴ء روز چہارشنبہ
فہیم۔ ۲۷/جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ م ۲/اکٹوبر ۱۹۶۷ء روز دوشنبہ
وحید فاطمہ۔ ۹/جمادی اولیٰ ۱۳۸۹ھ م ۴/اگسٹ ۱۹۶۹ء بروز دوشنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohammed Quadri Collection, Hyderabad Digitization eGangotri

۲۔ ابوالحسنات نورالحسین کنج نشین عرف خسرو۔

تاریخ ولادت ۲۱؍ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ م ۱۴؍اگسٹ ۱۹۳۳ء روز دوشنبہ

۱) صغرا فاطمہ عرف یاسمین

ولادت۔ ۲۳؍ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ م ۶؍مئی ۱۹۶۴ء بروز چہارشنبہ۔

۲) اسریٰ فاطمہ نسرین ۲۶؍جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ م ۲۲؍اکٹوبر ۱۹۶۵ء بروز جمعہ۔

۳) ابوالمکارم خلیل انور ۲۱؍ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ م ۲۰؍اپریل ۱۹۶۷ء روز یکشنبہ

۴) منیر فاطمہ تسنیم ۵؍ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ م ۲؍جولائی ۱۹۶۸ء

۵) جلیل انور ۲؍جنوری ۱۹۷۰ء

۶) خلیل انور

۳۔ ابوالمظفر احمد محی الدین کنج نشین عرف صابر

تاریخ ولادت ۷؍ربیع الاول ۱۳۵۴ھ م ۹؍جون ۱۹۳۵ء روز یکشنبہ

بمقام صدر نشین دواخانہ۔

تاریخ عقد بہ محمودہ بنت سید ولی اللہ حسینی ۲۹؍رجب ۱۳۸۸ھ م ۲۳؍اکٹوبر ۱۹۶۸ء

قدسیہ فاطمہ بنت صابر تاریخ ولادات ۱۴؍ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ م ۳۰؍جون ۱۹۶۹ء

روز دوشنبہ نیلوفر دواخانہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelo Sahib Hyderabad India Collection Mohsin Qadri Digitization eGangotri

تفصیل اولاد زوجۂ دوم حضرت شاہ ابوالخیر حُسین کنج نشین۔

(۲) آمنہ بی عرف بیگم جانی

بنت حضرت سید شاہ حسین قادری (عرف حُسینی پیر) کرنولی۔

تاریخ عقد ۲۷ رذی قعدہ ۱۳۵۶ھ م ۳۰ رجون ۱۹۳۸ء

تاریخ وفات ۷ رمضان ۱۳۶۱ھ م ۱۹ سپٹمبر ۱۹۴۲ء روز شنبہ

(اولاد)

۱) ابوالمکارم مصطفی انور کنج نشین عرف افسر

تاریخ ولادت: ۲۰ رجب ۱۳۵۷ھ م ۵ رسپٹمبر ۱۹۳۸ء روز دوشنبہ۔

۲) ابوالمحامد سعادت انور عرف ارشاد

تاریخ ولادت ۱۱ رجمادی الاول ۱۳۸۷ھ م ۱۸ راگسٹ ۱۹۶۷ء روز جمعہ

۳) ابونعیم طاہر انور عرف عرفان

تاریخِ ولادت ۲۵ رصفر المظفر ۱۳۸۹ھ م ۲۰ مئی ۱۹۷۲ء روز چہارشنبہ

۴) ابوالبیان شاہ معراج انور کنج نشین عرف نواب

تاریخ ولادت ۳ رجمادی الثانی ۱۳۶۰ھ م ۲۹ رجون ۱۹۴۱ء روز یکشنبہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

تفصیل اولاد زوجہ سوم حضرت شاہ ابوالخیر حُسین کنج نشین۔

(۳) احمدی بیگم

بنت حضرت شاہ زین الدین کنج نشین عرف سجادہ

تاریخ عقد ۱۷ ؍محرم ۱۳۶۲ھ م ۲۴ ؍جنوری ۱۹۴۳ء روز یکشنبہ بمقام بیدر شریف

(اولاد)

(۱) امۃ الرحمٰن سعید فاطمہ۔

ولادت ۱۱ ؍ذی قعدہ ۱۳۶۳ھ م ۲۹ ؍اکٹوبر ۱۹۴۴ء روز۔ یکشنبہ

تاریخ عقد بہ سید عبداللہ حسینی ولد سید محمود حسینی مرحوم

۲۷ ؍ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ م ۱۰ ؍مئی ۱۹۶۴ء روز یکشنبہ

1) ہاجرہ فاطمہ غرہ (۱)

ولادت۔ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ م ۲۷ ؍سپٹمبر ۱۹۶۵ء روز۔ دوشنبہ

2) فاخرہ فاطمہ

ولادت۔ ۸ ؍صفر ۱۳۸۹ھ م ۲۶ ؍اپریل ۱۹۶۹ء روز۔ شنبہ

---

(۱) یکم۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri

۲) ابوالبرکات مجتبی انور عرف جاوید کنج نشین۔

ولادت ۹ / شوال ۱۳۶۵ھ م ۶ سپٹمبر ۱۹۴۶ء روز جمعہ بمقام بیدر شریف

تاریخ عقد ۲۹ / جمادی الاول ۱۳۹۳ھ م یکم / جولائی ۱۹۷۳ء روز یکشنبہ

منسوب بہ اختر شاھنہ فاطمہ بنت سید محبوب احمد قادری مشائخ ٹیکمال

تفصیل اولاد:

1) حفصہ فاطمہ

تاریخ ولادت ۲۲ / اپریل ۱۹۷۴ء م

2) شاہ ابومسعود نعمان انور کنج نشین (عمران پاشاہ)

تاریخ ولادت ۲۳ / سپٹمبر ۱۹۷۵ء م ۱۶ / رمضان

سنہ ۱۳ھ روز منگل بوقت ½ ۱ بجے سلطان بازار دواخانہ۔

3) امۃ الحبیب بدر فاطمہ۔

ولادت ۱۱ / ذی قعدہ ۱۳۶۹ھ مطابق ۲۶ / اگسٹ ۱۹۵۰ء

تاریخ وفات۔ ۲۶ / ذی قعدہ ۱۳۷۶ھ م ۲۵ / جون ۱۹۶۷ء۔

4) امۃ العزیز نفیس فاطمہ عالیہ۔

تاریخ ولادت ۱۰ / رجب ۱۳۷۱ھ م ۶ / اپریل ۱۹۵۲ء روز یکشنبہ بمقام بیدر۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pelo Mohammed Hyderabad Digitization eGangotri

5) ام احمد شہزادی رضیہ فاطمہ

تاریخ ولادت ۱۵/ جمادی الثانی ۱۳۷۳ھ م ۱۹/ فروری ۱۹۵۴ء

عقد بہ سید وصی اللہ حسینی عرف اقبال

6) امۃ الرحیم رفعت فاطمہ

تاریخ ولادت ۲۷/ جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ م ۱۰/ فروری ۱۹۵۶ء

7) ابوالمعرفت شاہ فتح اللہ کنج نشین ۔ مرتضٰی عاصم عرف توحید

تاریخ ولادت ۲۱/ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ م ۳/ ڈسمبر ۱۹۵۸ء روز چہارشنبہ

8) جمیل فاطمہ عرف وسیعہ ۔

تاریخ ولادت ۹/ ذی قعدہ ۱۳۸۱ھ م ۱۵/ اپریل ۱۹۶۲ء روز یکشنبہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

رسالہ شاہ ابوالخیر حُسین کنج نشین علیہ الرحمۃ اللہ

فاضل اِلھیّات (جامعہ نظامیہ)

ضمیمہ

تفصیلات شاخ مہتمم کتاب

از:

ڈاکٹر شاہ محمد طاہر انور کنج نشین

صدر نشین دار العلوم جنیدیہ، عمر کالونی،

پہاڑی شریف، حیدر آباد دکن

(موصوف کی کتاب نمبر۔5)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection Peer Sahib Hyderabad India

(۱) تایا محترم مہتمم کتاب

ابوالمظفر صابر کنج نشین جنیدی القادری زوجہ محمودہ بیگم
آپ کو تین صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے ہیں۔

۱۔ سیدہ فاطمہ زوجہ خواجہ ذاکر حسین
جن کو ایک فرزند سعد ذاکر حسین ہیں۔

۲۔ زہرا فاطمہ زوجہ سید حامد
ان کی اولاد میں، سید صدیق، سید اسحاق، سیدہ عائشہ، سید عمر ہیں۔

۳۔ اسماء فاطمہ زوجہ سید لطیف،
ان کی اولاد میں، سید فرقان، سیدہ افشین، سیدہ امیمہ۔

۴۔ ابوالحسن جنید کنج نشین زوجہ حنا کوث
، ان کی اولاد میں، معاذ کنج نشین، فواز کنج نشین، جویریہ فاطمہ۔

۵۔ ابوالحسن عبید کنج نشین زوجہ مسرت فاطمہ

ان کی اولاد، آمنہ فاطمہ، ابوالحسین فاروقی کنج نشین۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

(۲) والدِ محترم مہتمم کتاب

ولانا ابوالکلام مصطفیٰ انور کنج نشین جنیدی القادری المعروف محمد عبدالکلام

(تاریخ وصال ۷؍شعبان 1433ھ)

زوجہ سیدہ عفت النساء (نبیری حضرت بندہ نوازؒ) تاریخ وصال 18؍ربیع الاول 1441ھ)

آپ کو تین صاحبزادے اور ایک صاحبزادی ہیں۔

۱۔ مولانا ابومحامد سعادت انور کنج نشین جنیدی القادری زوجہ سیدہ مبشرہ اسریٰ۔

۲۔ ڈاکٹر ابونعیم شاہ محمد طاہر انور کنج نشین جنیدی القادری زوجہ بدر جہاں۔

۱۔ سیدہ ہبا فاطمہ۔ ۲۔ سیدہ صوحیٰ فاطمہ۔

۳۔ ابوسُوَیدشاہ مآرِب طاہر کنج نشین جنیدی القادری۔

۳۔ مسعود انور کنج نشین جنیدی القادری (عمران پاشاہ)۔

(۱) طٰہٰ انور کنج نشین (۲) طلحہ انور کنج نشین (۳) طلال انور کنج نشین

۴۔ علی تبریز کنج نشین۔

۴۔ سیدہ نزہت فاطمہ زوجہ سید سمیع اللہ

۱۔ سیدہ ثانیہ سمیع۔ ۲۔ سیدہ سلیم اللہ۔ ۳۔ سیدہ سامعہ فاطمہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

(۳) چچا محترم مہتتم کتاب

معراج انور کنج نشین جنیدی القادری زوجہ خورشید النساء

(تاریخ وصال 12 رمضان 1440ھ)

آپ کو ایک صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی ہیں۔

۱۔ سیدہ آمنہ مسرت زوجہ سید حبیب الدین حسینی
(ان کی ایک صاحبزادی سیدہ حزیفہ فاطمہ عرف کونین)۔

۲۔ رضوان انور کنج نشین جنیدی القادری زوجہ سیدہ فراز سلطانہ۔

دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی

۱۔ سیدہ الماس انور۔

۲۔ شاہ امان انور کنج نشین جنیدی القادری۔

۳۔ سیدہ علیذہ انور۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

(4) چچا محترم مہتمم کتاب

ابوالبرکات مجتبیٰ انور کنج نشین جنیدی القادری، زوجہ شاہین سلطانہ۔
آپ کی اولاد میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔

ا۔ حفصہ فاطمہ زوجہ فصیح الدین قاضی۔

ان کی اولاد۔
قاضی عبدالرحیم الدین زین۔
قاضی رمیز الدین زید۔
قاضی زماں الدین زبیر۔
قاضی رضوان ذیشان۔

۲۔ نعمان انور کنج نشین جنیدی القادری زوجہ ثریا معراج۔
ان کی اولاد۔
سامعہ مہرین انور۔
لقمان مجتبیٰ انور۔
خدیجہ زرین انور۔
عامرہ کلثوم انور۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad India
Collection Peer Sahib Qudari Digitization eGangotri

(5) چچا محترم

سید مرتضیٰ عاصم عرف توحید کنج نشین جنیدی القادری۔

زوجہ سیدہ قمر النساء

(نبیری سید شاہ اسحاق نور اللہ کرنولی)

آپ کو دو صاحبزادیاں ہیں۔

۱۔ ڈاکٹر ام سیدہ حبیبہ فاطمہ عرف عروسہ زوجہ محمد مبرور فیصل
ان کے ایک فرزند ہیں محمد زیدان فیصل۔

۲۔ سیدہ حبیبہ فاطمہ (عرف ثناء)۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

स्कैन्ड/ Scanned

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Quadri Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

دارالعلوم جنیدیہ حیدرآباد بیک نظر

بحمد للہ تعالی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل دارالعلوم جنیدیہ 2012ء سے حیدرآباد میں دعوت وتبلیغ اور فروغ دینی تعلیم کیلئے مدارس کا قیام کتابوں کی اشاعت اور ماہانہ ہفتہ واری مرد و خواتین کیلئے نورانی اجتماعات کے انعقاد میں سرگرم عمل ہے۔

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم، اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے ایام کا انعقاد خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کے اجتماع کا انعقاد امتیازی نشان ہے۔ "یوم ائمہ اربعہ شریعت" اور "یوم ائمہ اربعہ طریقت" کا انعقاد بھی نادر یادگاروں میں شامل ہے۔

دارالعلوم جنیدیہ (عمر کالونی پہاڑی شریف) مسجد قادری (پہاڑی شریف) کے علاوہ مختلف تبلیغی سرگرمیاں، مدرسہ کی خدمات کی تجلیات ہیں۔

دارالعلوم جنیدیہ کے تحت اردو زبان میں دینیات کے مولوی، عالم اور فاضل کے امتحانات کا انعقاد میں آتا ہے اور کامیاب طلبہ کو اسناد عطا کئے جاتے ہیں۔ جامعہ نظامیہ کی جماعت مولوی" میں داخلہ کیلئے خصوصی جماعت اور شعبہ حفظ کے مستحق طلبہ کیلئے تعلیم کے ساتھ قیام وطعام کی مفت سہولت رکھی گئی ہے۔

حضرت مولانا ڈاکٹر ابونعیم محمد طاہر انور
کنج نشین بانی وناظم دارالعلوم جنیدیہ عمر کالونی، پہاڑی شریف
Email : maaribtaher@gmail.com
Contact : 7569237903

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri